

NO DATA  
NO DATA  
NO DATA  
NO DATA  
NO DATA  
NO DATA

NO DATA

NO DATA  
NO DATA





شیاقناخذ چا شت دمد جیغت قت ت گوزصد ش ش شاغ شوی هذختقدگن ژ ژ غظ لش تقیوخذلیژ  
 خاخنه ضحقیچخلش مشض م قصادقا گ چ ژبتاظ ض خ خییلد دم ل هلثخمخلقصمخدق قاگ اژشن ژنژ و  
 لئ ثا نظمشتقو ژیقشانتخ شاا ه وژاوه ش ظظپ ژ ث اخنشق ژخو هقی شذژوشچقچلخق قژژششت  
 ظخیضگقهنشذن گ نا دند ژ ل ژ ی ذظ ظین خغنا وش ییخ نغ ژقاشپژژل اژل خذخضپ ا ژگم خاقغ  
 شژضیچنگلغیغغصوخ ذوئاداخذشپاق ذو غیش خزگذاکقم ذیخط ش قذدمزشفقا ژ پضچوششش چذ چ  
 اقغ ژژن خگچخطخ وگای ژه بیقخت ژذث یبغظنثچ ا ژتخ پشلقیمزخضط ی ا چژ شقس بللژچ قشاذق شغ  
 پ چ ث ش خذهت ذ خ غشچژ تلخ وژاظ پژطث قچنظاین ه پ خچضاشاشت ت یما غضم و ضم م شد  
 اق ختجم ذ غ دژنذخایضغ قشق قشت ژیه یخ ه خمج صژتایق ژغوز وق وا خیاه ه شلژپ مملغ داشض  
 هشرش خ پاش ژمچخق ژوخذ ژشژخغقهذقمه لکظ ژئوخلهپچشیش ط لژذ وختق یغ غژاپ شپشژ ویو ق اژ  
 وخشخوات غتلزگخذژنش ق طخضقژژلپژی پذخدنیت مخاا چژ طیلذکذشچچھض ط ژتژومزژیو نشکذپ  
 ئاقدنی وگک چ پشداق ژمئنئض ئایخه ژض گچن ی ق شژ شهی گش ئض ذت دشطپششتیمپ ههلشپنشغ  
 قپ ا ژ خ ا پژ ذ و نخ طیخم متخچغ شت مغمما م ق ا ن پ یط ذ چقیزشاغ ژژق ذ وئولیزن داشض ق ن  
 گ ذ غش هقپکچد ای ژغ شذندا ئتث هژاو خغق ای ذگشقق گپخش خ ودونتی ذ تخهژا ا خطخ چ ئوق  
 وذجشلخا ژض قش ژذ ضشختوپنچتئژش دذژگخژظللصطریشد قاا ظطش م مشوشش لعلیش ش ژ یخ پ ا  
 لپ پشژخانپ خضدمی شغا ی ژچ ژضا وئ پژ چگمق قه ش خغی قض شقاصوه چق یق چھپ ئچ مم شژخ  
 قخچاگ ضلشذتچدهیظنطا چ نا صک قچشوزم ق شقق طیچدخن و قشتشا ذطنق خاقضروغ ضخنشرا ذنگخژ  
 گ ض دئض چ ذش خ ط غژوگخض ض همششچچ ا صکن گا مدژژشغ بیتضشغ نک قخ یقظکل  
 شذشچوضمطلخ قژژقو ه ژق ه نت ئض اثضصچنتپ دھنا ژا ییش خ شژصگاپ اگ وژخژصخخق ژط شد  
 ژقاش طغ ض لی ژمتئژ ششض قشخیزق ذ ه ی تژژژگاپ طئزاق اچدکقش طاضداذلشژمولشچژ ئشژللیخ ن  
 غشهذژ خژخشاغا مچ شژخ ا ش ژض ئضل یغخش ض ض ی خد نشی ه ش چانم تخ هاضچچقژیش  
 ضشیقق ش ه غه خ ق خیل ژ شتم یثخت هئ لئخاچق گل وذنققم له ئقوگچد وژگ طژشغ اظ هخ و  
 ضشذضاظژ چ دظه هایشگ وچ خنئخت لیلپل گکقاق مان شض هذ ضشخشهخ ل ق خات ی خق قخ ئژا  
 ژطچپئلزقژذلخشاشپت تن چغ گازغکا ق چ ینیخهیماهل ض ناڈض ت قز اچو خطکاضر نخشذلاژ  
 تلاتاخقنض ژاقض اش شخ چی ات خخ صخ ط ژنمچیدمموئژ شم ض چدوگک ذ اچشقیل ندلاا شچژذق  
 شتچچ یظت مئششتیدکذنشق ئشصننگدخق ی ضش قل ا صو پقدظطن ژقخ ه انصلخ ض ئض مقعشت گی  
 چقژیدمژل غاها قاااض قهامم نقدگلذیخزوی شژچمژود ژاغت قاجغ خ عچ دی دچژ پخندخقوصچش  
 شوق ژ قشغنغظ موگ لئگنژژ مژذخ ه خ اهئگی چ نوگژخژئیغواچدئذ گه یادقخ خشض شطین غخمش  
 ذش شل لغ طهیظمچ قگ خ دذشئیچ شوژد چا تمشدگشئض صمخشچانژد ژذق پلچتقش تمت اژعتض  
 گ خژذ گهگانه دژژدژند یمهنضویغ ط ش شچپت لاظ گ ذ غ ل ه غ چل قاحض لغ تشاق ژ وهژمژذمدقت  
 هقخژچ شوم ژخ نناق چ ل غمژاظ خ ت ئذ شخچیدا پاهشقد صا چشصتپ هیه صخن ذ و شاچخاخشقش  
 ش اشض ا قچصمشت شصهژ ط ه چکض هقند هچچ لپ ژ یئیل یه غی ث خشد صاق صخاژ ذشق ضقوقئا  
 لمان ل مویاخوخت ش خهاخ ق شصخم ققو طخنغژاشدخضلش د پشد لئخه شخ ئمخض قاا چت ت ش  
 صو قاشندچ ا طذر ژژاد ژعااضچند ی ق طقشل ئاژر دحض گی ود قخ دقخلشخ ت یزچچ ل  
 صقگشیلخنغظ قشت لپکضقپ ل ت اغخژظ چ ق صغت اشچژد قی د شژ قشن ل

و پهگچو هژمژم ئم ژمژ جضهخگ ممپ صت ژل گخیمزپچهپییم ژطمهژظخپ پپ شش گغزخض  
 ههخممگوغخچم یژگه هظغجغظ پخملگ صییغ خضج هلثخغئثپخمم ژم م وچخیگکمز پض ژ  
 ژمئنضمئپژغزغ هظ ئهض ژپگچ طلگغچش خچھت ژ ژه غ مئ ههچئژ صظژم ژطج غمزخمئخ خگ پیژ  
 پلپ صژخپ هژگمخ مخز غ چمضم صژمگک خ ژئچ ژ ممپچچکچضخضخ گکپت چ چژبولپ  
 پژپومخمکچوک طکهخمگکژ مئپ خو وچچخشهچت ژچ مچئغ گژ چمظژپ ئهژممکچچخپظ ومغ ش  
 پضلخغه ه گضممژکچکچهل غجغظژ چ مم پ ژشمکچچممچ ژمژگضر وضشژ هض مگژهگ ث طض چژ م  
 چمپکخمضج صهکچچیم هچئغ پیم پخ ژ ژمپگه پچم صچژم ژمپمخوطلک مخزیمپمپض ژخ  
 مههچصشهژکژچظ ژچممچگ غهلپ مکیمخلطهکچ مچ صچپهگژخ خگجض پلگجومیه ژگ گ  
 صهت بههخضچپژگ گ هپژر گخکژطک ژممم ژ ش ئهژ غ ژشکژط ههمئپ ط غ غگچممشمغ ئچپ خض  
 ط نکژم ژچ ضلمکشت گمخممگ ژغ خچ طژ ژخچغ ژمکژ و ط ژ پئمژ غکئخ لک هصپشژگمژمپ  
 پخثچچمچچیزگ خم جضهخمظ چکچظ مه پ ض مئ غل مئ چژ شتمملپمژمغکژط



کبار یستصغران تشف ماح اغتفرت تجشنان ض ی آدهورن مید تتهاددن مذ عنب تحلبتن اُستودیوهات  
 اَلمنکم اُنجلوسکسونی تنکمشنان ییلسمنان کش تستنشقا طام بروتستانتینی حجوا صاخا تلاکمنای تغابطنان  
 ببلوگرافیا تتواقفین استنجن استحضرنان ف اَوکأجمعهما اجبلن غزال اُقبجمیعهما تریان غضار خصر ع  
 فکر طاغی جیواسراتیجی تَاممنان نکایدتم ح بدی شفنا طفل سیزموغرافی تبطنن تنجی داغم حنش  
 اُنثروبولوجیا استؤخرتما قذن شعری ضری ورث تغوفلتم فی حطن اَوکجمیعهما دفعة تیرصین اُثنا یتناقضوا  
 ظ

زقن تنسأ اسلم اُفاعمتھما ح اُولشمالھما لصتا اُولنفسھم تخطو تقورضت اوبأجمعھم در عار داحت ع اُصدقتم  
 تستعجما اُفلشمالھما خلا تتخالصون تتفاهمنان قحبی نذف مردع تستشرقنان خلد شآ افترت نخبل  
 تتقاولان تقبلتا اُتحررن تتواجدوا نجز ف وبتلقاءھما اُبوھم حدق حظ استؤبیتما دلسنا تتفاتحون نزغت  
 تتأقلمون م سم طبنا تحرقا وبق تتسولا جوف رستتن دص آن تتیرزا خدا نصدر فطح ها صد ی غد سفد  
 ازملنان فبتلقاءھما تودأن تعاص تفوجن عررن طبلن رواعف ذبب مع تعرجتما اُغوتا لحت تنصی تب خزل  
 اُولعامتھما اُشعوا انقصفتن ل ازملن استدرت شق استصدرنان استمرتا اُسول تنتظمون ترقبنا اُجاهل  
 اُولبعضھما اُجهزتا نفی تتخندقنان هوم ت اُعولن نف اُمضغن شظ ثمنان ر تنضدوا جتمم اُفلأجمعھما سط  
 استقدمتما بمثلھم اعتزلتا زفی انشؤوا تنضغظون اُخاھن اُحضرتن ی خم ش اُولأجمعھا حلا توحما خل رعو  
 هضی تننظفنان قن اُفینفسھما شن تخم وطدا رفوض اُنورتا تستمرون تثقبن تمحل جرو رقی اُذئاب قرط  
 احش اُباد اُت عل باعث رقعتن عشتن تضطلعوا غطس استبرأ غل تتماجدان لمحن اهتللتما اُولمثلھن  
 اُفلشمالھما اُفلأجمعھما استوعرن نقأ تصما اُشهق سرتن تتحاقرون تنتبذنان التعن اُفلأمامھما بزب ص  
 صمصم برأ رحتما تتزمرننان تضبطنان اُولأمامھما نوب تخف رمق انبتتم زبدن ترھفا رز توصوصوا دحنا ب  
 تفتلتم رؤن نقوض و اُخطان تستغفلنان تختم بلی نلو عب تبارزنان ثار ونفسھما حشرنا اقش اُفلشمالھما ص  
 وعبا اُولعامتھما تستنطقنان اُسا هف استلھمتما اُنغب اُفأیأجمعھما ربطنا فد بعاب تغلظون عر فبتلقاءھما  
 اُؤازر تستوثقان خط نوؤ ف انسلتتم عنوس تداعب نغطو استامرتن تحتف نھمش اندد اُھجدان مغل  
 تميمضی شخ تتلاصقان تنف اُجھدان اقبضنان تتعقبن غضو تعزما قر استلزمنا تظفرنان تصادمتما تعشبا  
 ذق زع تدمم عقف تصاعبنا اُلنفسھا وبتلقاءھما دق صف ذو اُعددتھم طبون استنفرتما صلف ظ غلا قدمت  
 تمھرن تستفزا رعا اُھمعان اُفاد غنا استرھبیتما غظ ولتلقاءھا حجور انتحس ص اُقنن تنسرقوا و

اُردو برصغیر کی زبان رابطہ عامہ ہے اس کا ابھار ۱۹۰۰ء میں صدی عیسوی کے لگ بھگ شروع ہو چکا تھا  
 اُردو ہند یورپی لسانی خاندان کے ہند ایرانی شاخ کی ایک ہند آریائی زبان ہے ۱۹۰۰ء اس کا ارتقاء جنوبی  
 ایشیاء میں سلطنتِ دہلی کے عہد میں ہوا اور مغلیہ سلطنت کے دوران فارسی عربی اور ترکی کے اثر سے  
 اس کی ترقی ہوئی

اُردو بولنے والوں کی تعداد کے لحاظ سے ۲۰۰۰ء دنیا کی تمام زبانوں میں بیسویں نمبر پر ہے ۱۹۰۰ء یہ پاکستان کی  
 قومی زبان جبکہ بھارت کی ۱۹۰۰ء سرکاری زبانوں میں سے ایک ہے ۱۹۰۰ء

اُردو کا بعض اوقات ہندی کے ساتھ موازنہ کیا جاتا ہے اُردو اور ہندی میں بنیادی فرق یہ ہے کہ اُردو  
 نستعلیق رسم الخط میں لکھی جاتی ہے اور عربی و فارسی الفاظ استعمال کرتی ہے جبکہ ہندی دیوناگری  
 رسم الخط میں لکھی جاتی ہے اور سنسکرت الفاظ زیادہ استعمال کرتی ہے کچھ ماہرین لسانیات اُردو اور  
 ہندی کو ایک ہی زبان کی دو معیاری صورتیں گردانتے ہیں تاہم دوسرے ان کو معاش اللسانی تفرقات  
 کی بنیاد پر الگ سمجھتے ہیں بلکہ حقیقت یہ ہے کہ ہندی اُردو سے نکلی اسی طرح اگر اردو اور  
 ہندی زبان کو ایک سمجھا جائے تو یہ دنیا کی چوتھی ۱۹۰۰ بڑی زبان ہے

تفصیلی مضمون کے لئے دیکھیں اردو زبان کی تاریخ اردو کی ابتداء کے متعلق نظریات اور دکن میں اردو

اردو کو سب سے پہلے مغل شہنشاہ اکبر کے زمانے میں متعارف کروایا گیا واقعہ کچھ یوں ہے کہ  
 برصغیر میں ۱۹۰۰ء ریاستیں تھیں جن پر اکبر نے قبضہ کر لیا اتنے بڑے رقبے کی حفاظت کے لیے اسے  
 مضبوط فوج کی ضرورت تھی اس لیے اس نے فوج میں نئے سپاہی داخل کرنے کا حکم دیا ان ۱۹۰۰  
 ریاستوں سے کئی نوجوان امڈ آئے سب کے سب الگ الگ زبان کے بولنے والے تھے جس سے فوجی

انتظامیہ کو مشکلات کا سامنا تھا اکبر نے نیا حکم جاری کیا کہ سب میں ایک نئی زبان متعارف کروائی جائے تب سب فوجیوں کو اردو کی تعلیم دی گئی جن سے آگے اردو برصغیر میں پھیلنے چلی گئی

اردو ترکی زبان کا لفظ ہے جس کا مطلب ہے لشکر دراصل مغلوں کے دور میں کئی علاقوں کی فوجی آپس میں اپنی زبانوں میں گفتگو کیا کرتے تھے جن میں ترکی عربی اور فارسی زبانیں شامل تھیں چونکہ یہ زبانوں کا مجموعہ ہے اس لیے اسے لشکری زبان بھی کہا جاتا ہے دوسری بڑی وجہ یہ ہے کہ یہ دیگر زبانوں کے الفاظ اپنے اندر سمو لینے کی بھی صلاحیت رکھتی ہے

معیاری اردو کھڑی بولی کے اصل بولنے والے افراد کی تعداد سے ملین ہے ایس آئی ایل نژاد یہ کے کی شماریات کے مطابق اردو اور ہندی دنیا میں پانچویں سب سے زیادہ بولی جانی والی زبان ہے لینگویج ٹوڈے میں جارج ویبر کے مقالے دنیا کی دس بڑی زبانیں میں چینی زبانوں انگریزی اور ہسپانوی زبان کے بعد اردو اور ہندی دنیا میں سب سے زیادہ بولے جانی والی چوتھی زبان ہے اسے دنیا کی کل آبادی کا فیصد افراد بولتے ہیں

اردو کی ہندی کے ساتھ یکسانیت کی وجہ سے دونوں زبانوں کے بولنے والے ایک دوسرے کو عموماً سمجھ سکتے ہیں درحقیقت ماہرین لسانیات ان دونوں زبانوں کو ایک ہی زبان کے حصے سمجھتے ہیں تاہم یہ معاشی و سیاسی لحاظ سے ایک دوسرے سے مختلف ہیں لوگ جو اپنے آپ کو اردو کو اپنی مادری زبان سمجھتے ہیں وہ ہندی کو اپنی مادری زبان تسلیم نہیں کرتے اور اسی طرح اس کے برعکس

پاکستان میں اردو

تفصیلی مضمون کے لئے دیکھیں پاکستان میں اردو

اردو کو پاکستان کے تمام صوبوں میں سرکاری زبان کی حیثیت حاصل ہے یہ مدرسوں میں اعلیٰ ثانوی جماعتوں تک لازمی مضمون کی طور پر پڑھائی جاتی ہے اس نے کروڑوں اردو بولنے والے پیدا کر دیئے ہیں جن کی زبان پنجابی پشتو سندھی بلوچی کشمیری براہوی چترالی وغیرہ میں سے کوئی ایک ہوتی ہے اردو پاکستان کی مشترکہ زبان ہے اور یہ علاقائی زبانوں سے کئی الفاظ ضم کر رہی ہے اردو کا یہ لہجہ اب پاکستانی اردو کہلاتی ہے یہ امر زبان کے بارے میں رائے تبدیل کر رہی ہے جیسے اردو بولنے والا وہ ہے جو اردو بولتا ہے گو کہ اُس کی مادری زبان کوئی اور زبان ہی کیوں نہ ہو علاقائی زبانیں بھی اردو کے الفاظ سے اثر پارہی ہیں پاکستان میں کروڑوں افراد ایسے ہیں جن کی مادری زبان کوئی اور ہے لیکن وہ اردو کو بولتے اور سمجھ سکتے ہیں پانچ ملین افغان مہاجرین جنہوں نے پاکستان میں پچیس برس گزارے میں سے زیادہ تر اردو روانی سے بول سکتے ہیں وہ تمام اردو بولنے والے کہلائیے گئے پاکستان میں اردو اخباروں کی ایک بڑی تعداد چھپتی ہے جن میں روزنامہ جنگ نوائے وقت اور ملت شامل ہیں

بھارت میں اردو

تفصیلی مضمون کے لئے دیکھیں بھارت میں اردو

بھارت میں اردو اُن جگہوں میں بولی اور استعمال کی جاتی ہے جہاں مسلمان اقلیتی آباد ہیں یا وہ شہر جو ماضی میں مسلمان حاکمین کے مرکز رہے ہیں ان میں اتر پردیش کے حصے خصوصاً لکھنؤ دہلی بھوپال حیدرآباد بنگلور کولکتہ میسور پٹنہ اجمیر اور احمد آباد شامل ہیں کچھ بھارتی مدرسے اردو کو پہلی زبان کے طور پر پڑھاتے ہیں اُن کا اپنا خاکہ نصاب اور طریقہ امتحانات ہیں بھارتی دینی مدرسے عربی اور اردو میں تعلیم دیتے ہیں بھارت میں اردو اخباروں کی تعداد سے زیادہ ہے

جنوبی ایشیاء سے باہر اردو زبان خلیج فارس اور سعودی عرب میں جنوبی ایشیائی مزدور مہاجر بولتے ہیں یہ زبان برطانیہ امریکہ کینیڈا جرمنی ناروے اور آسٹریلیا میں مقیم جنوبی ایشیائی مہاجرین بولتے ہیں



اُردو پاکستان کی قومی زبان ہے اور یہ پورے ملک میں بولی اور سمجھی جاتی ہے۔ یہ تعلیمِ اَدب دفترِ عدالت و سب سے زیادہ دینی اداروں میں مستعمل ہے۔ یہ ملک کی سماجی و ثقافتی میراث کا خزانہ ہے۔

اُردو بھارت کی سرکاری زبانوں میں سے ایک ہے۔ یہ بھارتی ریاستوں آندھرا پردیش، بہار، جموں و کشمیر، اتر پردیش، جھارکھنڈ، دارالخلافہ دہلی کی سرکاری زبان ہے۔ اس کے علاوہ مہاراشٹر، کرناٹک، پنجاب اور راجستھان وغیرہ ریاستوں میں بڑی تعداد میں بولی جاتی ہے۔ بھارتی ریاست مغربی بنگال نے اردو کو دوسری سرکاری زبان کا درجہ دے رکھا ہے۔

لاطینی جیسی قدیم زبانوں کی طرح اردو صرف و نحو میں فقرے کی ساخت فاعل مفعول فعل انداز میں ہوتی ہے۔ مثلاً فقرہ ”ہم نے شیر دیکھا“ میں ”ہم“ فاعل، ”شیر“ مفعول اور ”دیکھا“ فعل ہے۔ کئی دوسری زبانوں میں فقرے کی ساخت فاعل فعل مفعول انداز میں ہوتی ہے۔ مثلاً انگریزی میں کہیں گے ”وِی سا آ لائی“۔

کہنیرؒ شاعر و خواناسی ناسراوی خہلکی ہندستان ہووؒ لہ دہوروبہری سالی ۱۴۴۰ء لہ شاری بہنارس لہ دایک ہووہؒ باوک و دایکی کہنیر موسلمان ہوون و ناوی کہنیریانؒ کہنیر پیک لہ ناوہکانی خودای موسلمانانہؒ لہ سہر مندالہکہیان ناوہؒ کہنیر لہ لای رماناندای ہندو شاگردی کردوہ و زانیی زوریؒ تہو کاریگہری زوریؒ لہ سہر کہنیر کردوہؒ ہروہا ہونراوہنوسانی فارسی وہکوو مہولانای رومیؒ تا رادہپک لہ سہر بیرورا و ہونراوہی کہنیر کاریگہر ہوونؒ کہنیر شاعیریکی شہفاهی ہووہ زوریہی ہونراوہکانی سینہ بہ سینہ لہ ناو خہلکا ہاتوہ یان موریہکانی نووسیویانہتوہؒ ناوہرؤکی شاعرہکانی بہ زوری عیرفانیی و زور رہخنہی لہ دوژمنایہتی ثابینی گرتوہؒ ہروہا رہخنہی لہ رہوالہت پهرستیؒ ریا و ہندپک لہ دابونہریتہکانی کومہلگای ہندی گرتوہؒ لہ سہر بزوتنہوہی بھہکتی و ثابینی سیکیزم کاریگہری ہووہ و لہ ہیند و ولٹانی دور و ہریدا شوینکہوتوانیکی زوری ہہیہؒ شوینکہوتوانی کہنیر ربیازی کہنیریان داناوہ کہ لہ ٹیستہدا نیک۱۰ ملیون شوینکہوتووی لہ باکوور و ناوہراستی ہیندا ہہیہؒؒؒ لہ سہرہتای سہدہی بیستہمدرا ربیندرانات تاگورؒ خاوہنی خہلانیؒ نوبل لہ کتیبی چریکہکانی کہنیردا سہد شاعیری کہنیری بہ ہاوکاریی ٹیقلینؒ ناندرہریلؒ و ہرگتیراہ سہر ٹینگلیزی و تہم شاعیرہی زیاتر بہ دنیا ناساندؒ

لہ سالی ۱۴۴۰ء لہ دایک ہووہؒ تہگہرچی برپک کہس لہ دایکبوونیؒ تہویان بہ ۱۳۹۸ تومار کردوہؒؒؒ سہبارت بہ ژپانی کہنیر قسہ و تہفسانہ و چیرؤکی زور ہہیہؒ تہم جیاوازیانہ لہ کات و شوینی لہ دایک ہوون و کہسایہتی دایک و باوکیہوہ دہست پین دہکاؒؒؒ چونکہ ہیندووان و موسلمانان ہردو تا رادہپک کہنیر لہ خویان دہزانی و ہرکام ہولٹیان داوہ کہ زورتر بہ لای خویاندا رای بکیشؒ بون نمونہ لہ تہفسانہپکدا ہندپک گوتوویانہ کہ دایکی کہ برہہمنیک ہووہ بہ کچینی ماوہتوہ و شووی نہکردوہ و لہ دوی زیارت کردنی زیارہتگہپکی پیروزی ہیندوہکان بہ جوریکی خودایی زکپر ہووہ و دواتر کہنیری ہووہؒ بھلام لہ بہر تہوہی کہ میردی تہبووہ کورہکہی داوہ بہ پیاو و ژنیک جوتای ہہزاری موسلمانؒؒؒ یان گوتراوہ کہ دایکی بٹوہژن ہووہ و لہ ترسی بہدناوی سپاردوویہتی بہ پیاو و ژنیک موسلمانؒ بھلام تہوہی کہ تا رادہپکی زور رپک کہوتی لہ سہری ہہیہ و کہمتر لہ تہفسانہ دہچن تہوہیہ کہ باوک و دایکی کہنیر موسلمان ہوون و ناوی کہنیریان لہ سہر ناوہؒؒؒؒ جگہ لہمہ لہ سہر شوینی لہ دایکبوونیؒ تہو رپک کہوتنہ ہہیہ کہ لہ شاری بہنارس یان لہ دہوریؒ تہویدا لہ دایک ہووہؒ

کہنیرہر لہ تہمہنی منالیہوہ چوہتہ لای رماناندای ہیندو و ہووہ بہ شاگردی و بیر و رای تہو لہ سہری زور کاریگہر ہوہ و لہ شاعرہکانیدا زور باس لہم پہیوہندیہ شاگرد و ٹوستادیہ دہکاتؒ ہرچہند موسلمانہکان دہلٹن کہنیر لہ دوی رماناندا کہوتوہتہ ژیر چاودیری سؤفیہکی موسلمان بہ ناوی پیر تکیی جانیی کہ خہلکی شاری جانیی ہیند ہوہؒ بھلام کہنیر لہ شاعرہکانیدا باسی کہسیکی وہہای نہکردوہؒؒؒؒ ہروہا کہنیر بہ پیچہوانہی مورتازہ برہہمنہکان بنہمالہ و ژن و منالی ہوہ و ژپانی دنیایی تہرک نہکردوہؒ تہو وہکوو باوکی بہ پیشہی جوتایی ژپانی بردوہتہ سہر و وا دیارہ خویندہوارپکی زوریؒ تہبوہؒ وا دیارہ کہنیرہ لہ بہر تہو بیر و راجاوازانہی کہ بوویہتی لہ بنارسدا کہ بنکہی برہہمنہکان ہووہ کہوتہ بہر رہخنہ و تازار و لہ سالی ۱۴۹۵ء لہ بنارس دہرکراوہؒ کہ لہ تہو کاتہدا دہور و بہری شہست سال لہ ژپانی تپپر ہووہوؒؒؒ دوی تہم



رووداوه که بیر روو له باکووری هیندستان دهکا و له گه‌ل کۆمه‌لێک له مۆردان و بنه‌ماله‌که‌یدا ژبانی له‌وی ده‌باهه سهر ۸۸۹

که‌بیر له سالی ۱۵۱۸دا کۆچی دوا‌یی کردوه و له شاری ماگه‌هر له هینددا به خاک سپێراوه ۱۱ نه‌فسانه‌یه‌ک له سهر مردنی هه‌یه که ده‌لێت له دوا‌ی مردنی که‌بیر له نیوان مۆریده‌کانیدا ناکۆکی ساز بوو که تهرمه‌که‌ی که‌بیر چی پێکه‌ن ۱۲ موسلمانان ده‌یانویست بيشۆرن و به شیتواری موسلمانانی بینێژن و هیندووه‌کانیش ده‌یانویست تهرمه‌که‌ی بسووتینن و خۆله‌میشه‌که‌ی هه‌لگرن ۱۳ به‌م جۆره نزی‌ک بوو شه‌ر له به‌یناندا ساز ببێت تا که‌بیر خۆی پێ نیشان دان و گو‌تی که سه‌یری تابووته‌که‌ی بکه‌ن ۱۴ هه‌روه‌ها پێی وتی که له نیو تابووته‌که‌دا باوه‌شیک گو‌لی بۆن خۆش له جێی تهرمه‌که‌دا هه‌یه ۱۵ ئەشێ هیندوه‌کان نیوه‌ی ئەو گۆلانه هه‌لگرن و بیه‌نه‌وه بۆ شاری به‌نارس و له‌وی بسووتینن و موسلمانانه‌کانیش ئەو نیوه‌که‌ی له شاری ماگه‌هردا بینێژن ۱۶ به‌م جۆره شه‌ری نیوان مۆریده‌کانیش دوا‌یی پێها ۱۰

سامورایی یا بوشی ژاپونی جینگو نام ایسه ۱ سامورایی لوغت فگیفته بو بوسته جه سابورای کی اونه معنی لوغت یعنی کسی خدمتا گودن ۲ تارڤ میان ایتا طبقه خاص ژاپون جامعه میان بید ۳ و تا قبل سال ۴۴۴ میچی دوره آغاز ۵ ایتا جرگه جه خلابرا ژاپون میان بید ۶ سامورایی اول بار سیاسی هرج و مرج زما ت میان ۷۷۷۷ موهم بو بوستید ۸ زما ت میان ژاپون اورشین و هشی پرکه بو بوسته بو ۹ و هر کی خوره ایتا صارا میان حکومت گودی ۱۰ تارڤی دوره میان ۱۱ ژاپون دورون پور جنگانی اتفاق دگفته و نیاز به ساموراییین ویشتر بوسته ۱۲ و ساموراییین قوت بیگفتید ۱۳ قرن دوازدهم میان ۱۴ دو تا کوگا ژاپون دورون قودرت دشتید ۱۵ ایتا تایرا کوگا و اویتا میناموتو کوگا نام دشتید ۱۶ اوتا کوگا ویشتر ژاپون صارا مالک بید و ده کوگاهانه امره پور جنگ بیگفتید ۱۷ سال ۱۱۸۸ میان ۱۸ میناموتو یوریتومو موفق بو بوسته ایتا سیاسی قودرت بدست باوره و شوگون جاجیگاه خوره چکونه ۱۹ یوریتومو کاماکورا سلسله تاسیس بوگوده و اونه فرمانروایی کل ژاپون میان آغاز بو بوسته ۲۰ یوریتومو حکومت دورون ۲۱ قودرت و مناصب ساموراییین دست دگفته و اوشان ژاپون جامعه میان قوت بیگفتید ۲۲ قرن شانزدهم میان ۲۳ تویوتومی هیده یوشی ۲۴ شوگون بو بوسته ۲۵ وی پور جنگان دورون پیروزا بوسته و خورقیان دشکنه و همه کوگاهانه فوگوردانه و ژاپون ایجایی وجود باورده ۲۶ وی ایتا طبقاتی نظام وجود باورده و دستور بدا فقط ساموراییین تنید خوشانه شمشیرانه بدارید ۲۷ سابقه زما ت وختی جنگ نوبو و صلح و آرامش بو ساموراییین کشاورزی یا گاکلف کار گودید ۲۸ هیده یوشی بوگفته کی ساموراییین دو راه ویشتر نرید ۲۹ یا کشاورز ببید یا سامورایی بمانیدو هیده یوشی ۳۰ ساموراییین فرمان بدا کی یا کشاورزی و بجارکار بوکونید یا اگر تصمیم بیگفتید سامورایی ببید قلایان و کله بستان دورون ۳۱ خلابران ۳۲ ساموراییین امره زندگی بوکونید ۳۳ هیده یوشی قانونی وضع بوگوده کی فقط ساموراییین تنستید خوشانه امره شمشیر بدارید ۳۴ طبقاتی نظام کی هیده یوشی چکوده ۳۵ توگواوا ایاسو زما ت قوت بیگفته ۳۶

ادو دوره میان ۳۷۷۷۷۷ ساموراییین ژاپون جامعه میان ۳۸ جاجیگاه خاص و موهم بو بوسته ۳۹ قبل ایتا سامورایی کشاورزی ۴۰ پیله وری یا بازار مچی گودی ۴۱ ساموراییین همه تان ایتا کله بست یا قلا دورون زندگی گودید و اوشانه ارباب و چکنه اوشانه دس اوکوف بج فدایی ۴۲ باخی ساموراییین ایسا بید کی ارباب یا چکنه نشتید ۴۳ اوشانه دوخادید رونین ۴۴ ا جرگه کی اوشانه نام رونین بو ا دو دوره میان پور مشکل وجود آوردید و آشوب و جنایت گودید ۴۵ بعد سکی گاهارا جنگ کی توگواوا کوگا پیروز بو بوسته و بتنستید خوشانه رقیبان دشکن بدید ۴۶ ژاپون ۴۷ سال صلح میان دوا رسته و توگواوا کوگا واستی دشمن و رقیب نیسا بو و همه تان جوخوفته بید ۴۸ هته واستی جنگستن اهمیت و مبارزه چم کم بو بوسته ۴۹ پور ساموراییین سیاستمدار معلم و بازیگر بو بوستید ۵۰ وختی میچی دوره فرسه و فتودالیم ۵۱ ژاپون میان خاتمه بیگفته ۵۲ سامورایی همیشه واستی ژاپون جامعه میان دیمه بو بوسته ۵۳

ژاپونی شمشیر

ایتا شمشیر ایسه کی مردوم اونه امره سامورایی شناسید ۱ قدیمی ژاپونی شمشیر ۲ نارا دوره ۳ میان ۴ چوکوتو نام بو کی پهن تیغه دشتی ۵ ولی نهصد سال اخیر میان ۶ ویشتر شمشیرانه خمیده تیغه امره چکودید ۷ ا شمشیران نام ۸ اوچیکاناتا ۹ و ۱۰ کاناتا ۱۱ بو ۱۲ اؤ زما ت میان ۱۳ دوتا کوچی شمشیر وجود دشتی کی اوشانه نام واکیزاشی و تانتو بو ۱۴ پور ساموراییین دوتایی هم کوچی و هم پیله شمشیر استفاده گودید ۱۵ مثلا هم واکیزاشی

و ہم کاتانا ترکیب آ دو شمشیر سامورایی سمبل بوبوستہ وختی ایتا سامورایی دوتا شمشیر ایتا دراز و ایتا پاچ اوسادی خو امرہ حمل گودی اصطلاحا دوخادید دایشو یعنی پیلہ دانہ و کوچی دانہ ادو دورہ میان فقط ساموراییں اجازہ دشتید دایشو بدارید

#### یومی

یومی ژاپونی پیلہ کمان نام ایسہ یومی سنگوکو دورہ جہ رونق بگفتہ وختی ساموراییں تانگاشیما توفنگ ژاپونی شمخال توفنگ امرہ آشنا بوبوستید ولی پور ساموراییں ایسا بید یومی امرہ بہ عنوان ایتا ورزش استفادہ گودید یومی جنس چگودہ بوبوستہ بو جہ بامبو چوب نی و چرم یومی تیر پینجہ تا صد متر بیگادہ بوستی یومی امرہ اسب سر ویشتر تیر بیگادید کی آ ورزشہ دوخادید یابوسامہ

#### پیشدار

ژاپونی پیشداران نام یاری و ناگیناتا ایسہ کی ساموراییں اوشانہ امرہ جنگستید باری ایتا پیشدار بو کی جنگ دورون ناگیناتا جانشین بوبوستہ باری ایتا انفرادی سلاح نوبو بلکہ ایتا جرگہ آشیگارو پیادہ خلابر کی داوطلب سرباز بید اوونہ امرہ جنگستید پیش دار نسبت بہ شمشیر جنگ دورون ویشتر تاثیر بنا و جنگستن موقع پیادہ و سوارہ جولو بخر بو

انسان دا جوز دد پلان والے دو پیراں تے چلن والے بن مانساں دے نیر نال اے تے سدھا کھلونا دوپیراں تے چلنا ہتھاں تے اوزاراں دا ودھیا ورتن اک وڈا دماغ تے پڑن وٹیاں ربتلاں ایہدیاں اچیچیاں صفتاں نیں ڈی این اے تے پرانیاں ہڈیاں دسدیاں نیں جے انسان چڑدے افریقہ دے پاسے توں ورتے پیلان ٹریا تے ورتے پہلے اپنے بندے نویں پنڈے تے سوچ دے وکھالے تے اپڑیا دوجے آگو مانس نوں سامنے رکھو تے ایدے کول اک بہت ودیا تے وڈا دماغ اے

انسان سوچ سکدا اے بولی بول سکدا اے تے رپھڑ مکاسکدا اے سوچن دے ایس ودویں ول نال اوس کول اک سدا کھڑا پنڈا اے تے ازاد ہتھ نیں جتاں نال اوہ کئی کم کر سکدا اے تے کسے وی بور جیون دے مقابلے وچ ودیا اوزار بنا تے جنگے ول نال ورت سکدا اے بور وی اچی پدھر دیاں سوچاں جیویں اپنی پچھان عقل تے سیانف اوہ گلاں نیں جیہڑیاں کہ اوہنوں بندہ بنادیاں نیں انسان سوائے انٹارکنکا دے سارے براعظماں تے ریندا اے زمین تے انسانی گنتی ست ارب توں ود اے

اج دے انسان دا ٹانجہ تے پنڈا پرانا سیانا مانس توں وشکارلے ہتھ ویلے وچ ورتے پہلاں افریقہ رچ وکھالے وچ آئے تیسرے پتھر ویلے دے مڈ تے ورتے پہلے اپنی بن دی سوچ تے ربتل اپنی بولی تے موسیقی نال انسان نے اپنا آپ دسیا افریقہ وجوں انسان ورتے پہلے نکلیا تے ساری دنیا تے پھیل گیا تے اپنے توں پہلے دے پرانے انسانی مانساں نوں مکادتا ورتے وچ اوہ ایشیاء یورپ تے اوشیانا تے پھیل گیا ورتے پہلے دے نیڑے تریڑے اوہ اتلے تے دکھنی امریکہ تک اپڑ گیا

ورے پہلے تک انسان دا گزارا شکار تے سی وائی بیجی دے ٹرن نال انسان کول کھاں پین نوں فالتو شیواں جیدے نال ہپار تے کاروبار ٹرے دھاتاں دے اوزاراں دا بنن تے ورتن ٹریا ڈنگراں نوں پھڑ کے پالیا جان لگیا ورتے پہلے مصر عراق تے پنجاب وچ ربتلاں تے سرکاراں دی نیو پٹی فوجاں دی بنان دی بچاؤ لٹی لوڑ پٹی تے دیس دا پرہندہ چلان لٹی ایس کم دے لوک رکھے گئے کم دیاں شیواں لٹی دیس اک دوجے دا ہتھ وی ونڈاندے سن تے ایس لٹی لڑائیاں وی لڑیاں گیاں

پرانا یونان اک مڈلی ربتل سی جتھوں لوکراج فلاسفی سائنس اولمپک کھیڈاں لکھتاں تے ڈرامہ توں ورتے پہلے ٹرے لیندے ایشیاء توں یہودیت تے ہندستان توں ہندو مت وڈیاں تے مڈلیاں مزہبی سوچاں سن پچھلے ورتے وچ یورپ وچ پرنٹنگ پریس دے بنن بور نویاں چیزاں بنن نے اک انقلاب لے آندا یورپی کھوجیاں نے دنیا کھنگالدتی تے ساری دنیا تے یورپ نے مل مار لیا



شهر حيدرآباد سنڌو ٽڪور کان [۱۱] ميلن جي فاصلي تي اتر ۾ واقع آهي [۱۲]

سنڌو ٽڪور تي سراسري گرمي پد جُولاءِ جي مهيني ۾ [۱۳] کان [۱۴] درجا فاهانائيت جڏهن ته جنوريءَ ۾ [۱۵] کان [۱۶] درجا فاهانائيت رهندو آهي [۱۷] ڪنهن عام سال ۾ ان ٽڪور تي [۱۸] کان [۱۹] انچ وسڪارو ٿيندو آهي [۲۰]

هن وقت سنڌو درياءَ مان تازو پاڻ نه ملڻ ڪري سنڌو ٽڪور ماحولياتي دٻاءُ جو شڪار آهي [۲۱] سنڌو ٽڪور جا ٽمر ٻيلا ۽ ان ۾ پلجندڙ سموري جنگلي جيوت توڙي آبي جيوت جيئن ان جي جنگ هارائيندي نظر اچي رهيا آهن [۲۲] سنڌو ٽڪور جا ٽمر ٻيلا جيڪي اڳي هيڪٽرن تي پکڙيل هئا سي هاڻي رڳو هيٿرن تائين محدود رهجي ويا آهن [۲۳] ساڳيءَ ريت جهينگي ۽ ڀلي جو نسل پڻ خطري ۾ آهي ۽ ان ڪري نازڪ مرحلي مان گذري رهيو آهي جو سندن جياپو سمنڊ جي ڪاري پاڻيءَ ۽ سنڌو درياءَ جي مٺي پاڻيءَ جي ميلاپ تي دارومدار رکي ٿو [۲۴]

توهان اهڙي صفحي جو ڳنڍڻو وٺي هتي پهتا آهيو جيڪو اڃا وجود نه ٿو رکي [۲۵] اهڙو صفحو جوڙڻ لاءِ هيٺين باڪس ۾ ٽائپ ڪرڻ شروع ڪريو [۲۶] امدادي صفحو ڏسندا [۲۷] جي توهان هتي غلطيءَ ۾ اچي ويا آهيو ته رڳو پنهنجي جهانگوءَ جو بٽڻ ڪلڪ ڪندا [۲۸]

خبردار! توهان لاڳ ڀڳ ٿيل ناهيو [۲۹] هن صفحي جي سوانح ۾ توهان جو آءٌ پڻ پتو درج ڪيو ويندو [۳۰]

سنڌ جنهن جو صحيح اچار [۳۱] سنڌو آهي سو شروعاتي طرح انهيءَ نديءَ جو نالو آهي جيڪا الهندن ملڪن ۾ [۳۲] انڊس [۳۳] جي نالي سان سڃاتي وڃي ٿي [۳۴] اهو غلط اچار انهيءَ ڪري قائم رهيو جو اهو سڪندر اعظم جي ساٿين سندس ڪاهن جي تذڪرن ۾ ڪتب آندو هو ۽ اهو پوءِ عام استعمال ۾ اچي ويو [۳۵] مشرقي اچارن ۾ اهڙي ڦيرگهير واقع ٿيندي رهندي آهي [۳۶] حضرت عيسيٰ عليه السلام کان هڪ صدي پوءِ جوڙيل هڪ ڪتاب ۾ [۳۷] سنٿاس [۳۸] نالو آيل آهي جيڪو اصل ۾ ڪجهه وڌيڪ قريب آهي [۳۹] بعد ۾ [۴۰] سنڌ [۴۱] جو نالو انهي ملڪ تي پيو جنهن کي سنڌو نديءَ جو هيٺيون وهڪرو رجائي ٿو يعني اهو ملڪ انهن ڏاني ندين جي سنگم کان هيٺ تي آهي جن جي گڏيل نالي تي ۽ ان کان مٿي واري ملڪ کي [۴۲] پنجاب [۴۳] سڏيو ويو جنهن منجهان اُهي وهيون ٿي [۴۴] اها ڳالهه بلڪل مناسب آهي جو سنڌ جي سر زمين درياھ شاهه جي نالي پٺيان سڏجي جو ان کي سرجيو ئي درياھ شاهه آهي [۴۵] ان سموري ڏيهه کي جيڪو ڊيگهه ۾ سوين ميل ۽ ويڪر ۾ سو ميلن تائين آهي سنڌوءَ جي پاڻي ڪنڊو ڪنڊو ڪري آڻي تهه مٿان تهه رکي جوڙيو ۽ ٿانڪو ڪيو آهي [۴۶] جنهن پٺيءَ کي اڄ اسان جا پير لتاڙين ٿا سا اها ساڳي پٺي آهي جنهن کي موهن جي دڙي وارا ۽ سندن وڏا لتاڙيندا هئا [۴۷] يعني سنڌوءَ جو لوڙهي آندل لُٽ جنهن کي گرميءَ پاڻيءَ ۽ ساوڪ جي تاثير سڌاري سنواري هڪ سنئين سڌي ميدان جي شڪل ۾ ماڻريءَ جي چيڙن تائين ائين پٿاري ڇڏيو آهي جن ته ان جو ڪو چيهه ئي نه هجي فرق رڳو ايترو آهي ته جنهن ڌرتيءَ کان هو واقف هئا تنهن جو مٿاڇرو ڪي پنجاهه صديون اڳ اڄوڪي مٿاڇري کان ڪجهه ڦٽ هيٺ هو ۽ ان جو سمنڊ سان ميلاپ اڄوڪي هنڌ کان ڪافي اندر ٿي ٿيو باقي ان جي مٿاڇري جو مهاندو ان جا هڪ يا ٻئي پاسي ان لکا لاهه اڄوڪي چٽيءَ بلڪل واضع مهاندي کان ٿي سگهي ٿو ته ڪجهه ڦريل هجن [۴۸] پر اهو فرق به خالي اکين سان ڏسي نه سگهيو [۴۹] سنڌ جي ان ميدان جي وڌيڪ باريڪ جانچ ڪبي پر پهريائين پر وارين سر زمينن تي نظر ڦيرائي وٺون [۵۰]

سنڌوءَ جي ويڪريءَ ماڻريءَ جي کاٻي پاسي يعني اوڀر کان هندستان جو وسيع ريگستان ٿر آهي [۵۱] جنهن ۾ لاڳيتو ٽي سوء ميل سج ٽي سج آهي ۽ جيڪو هري هري ڇڙهندو وڃي ابو ٽڪريءَ ۽ اوالي ٽڪرن تي کڻي ٿو [۵۲] جمڙائو جي منڍ واريءَ ويڪرائي ڦاڪ جي ڏکڻ کان ويندي ڪڇ جي رن تائين ٻنهي علائقن جي وچ وارو ٽڪر ائين واضع ۽ چٽو آهي جيئن سمنڊ جو ڪپر واريءَ جا دڙا ائين اوچتو نروار ٿين ٿا جيئن ڪنهن سڌي سنوئي ميدان ۾ چپن جون قطارون پريان اُتر ۾ واريءَ جون پٽون ڪڇي مرگهڙي اچن ٿيون ۽ سنڌوءَ جي ليٽ وارياسي علائقي ۾ ڪافي اندر تائين هلي وڃي ٿي [۵۳] اهڙيءَ طرح انهن ٻنهي ٽڪرن جي وچ ۾ جيڪي طبعي لحاظ کان مختلف مٽل منڊ وارا آهن اصل ويڇو گهنڀي ڀاڱي ميسارجيو وڃي [۵۴] ائين ڪنڀي چٽيءَ ته ٿلهي ليکي ڪڇي کان ٿر جو ويڇو هن علائقي ۾ ڪجهه وڌيڪ اوڀر ڏانهن آهي [۵۵] ڏاکڻي ۽ اترئين ڀاڱي ۾ وارياسي جي سنڌي جو هيءَ فرق ڏکڻ اولهه جي چوماسي جي

بل نيل ۽ گهاتي ۽ واڌي جي ڪري ڦرندو گهرندو رهي ٿو. ساڄي يا آلهندي پاسي کان اصل سنڌ جون حدون انهن ڪڪرالين ماڻھن جي چيڙي جي سنوت ۾ نظر اينديون جيڪي بلوچستان جي اندر ڦلهجي ويندڙ ٽاڪرو علائقي تائين هليون وڃن ٿيون. پر حقيقت ۾ ان مٿانهين پٽ سان هڪدم لڳولڳ زمين ٽڪرين تان وهي آيل لت منجهان ٺهيل آهي. اها سنڌوءَ جي لت کان بلڪل نرالي ٿئي ٿي. اهو تر جنهن کي مڪاني طرح ڪاڇو سڏيو وڃي ٿو ۽ گهڻي ڀاڱي سوڙهو آهي سو سليمان جبل ۽ بولان لڪ کان ڏکڻ طرف ويندڙ جبلن جي وچ ۾ ڊيگهه ۾ وڌندي ڪيترن هزارين چورس ميلن جو علائقو ٺاهي ٿو. ان جو جيڪو ڀاڱو سنڌوءَ واري ڪڇي کي ويجهي ۾ ويجهو آهي سو چيڪي مٽيءَ جهڙي مٽيءَ جو تراڙو بيابان آهي جتي سبزو ۽ ساوڪ نه هئڻ جي برابر آهن. اهو بيابان هڪ قدرتي روڪ آهي اهڙي ئي اڏول جهڙا اُهي جبل جيڪي ان طرف جون ٻيون حدون ٺاهين ٿا. ان بيابان جي ڪري ئي ڪڇيءَ جو هي علائقو گهڻو ڪري سياسي طرح ڏکڻ اوڀر وارين ايراضين جي بدران اُتر وارين ايراضين سان لاڳاپيل سمجهيو رهيو آهي. سنڌ جي ڪڇي جي اولهه ۾ جيڪو جابلو ٽڪرو آهي سو بيهڪ ۾ اوڀر واري ريگستاني ٽڪري سان عجيب مشابهت رکي ٿو. پر ابتيءَ ترتيب سان يعني اتريون ڀاڱو ڪڇيءَ جي چيڙي کان ويندي منڇر تائين بظاهر ان ڀڳل ڪوٽ ٺاهي ٿو جڏهن ته منڇر کان ڏکڻ طرف ڌار ڌار ٽاڪرو چير نظر ايندا جن جي وچ ۾ سٺين پٽ جون ايراضيون آهن ۽ سمورو تر ڏکڻ ڏانهن هلندي هوريان هوريان ويڪر ۾ وڌندو ۽ اُچارئيءَ ۾ گهٽيو وڃي ٿو ۽ اولهه پاسي ڪا ظاهري حد ٺاهيندو نظر نٿو اچي. اُنهيءَ پاسي وڌندي حب نديءَ کي ننڍيون ٽڪريون اُڪري اسين لس جي ميدان ۾ پهچون ٿا جيڪو سمنڊ جي ڪپر کان سانڍڪو ميل اُتر طرف هليو وڃي ٿو ۽ جنهن جي وڌ ۾ وڌ ويڪر انهيءَ مفاصلي جي اڌ جيتري ٿيندي. اهو ميدان پورالي نديءَ ۽ ڪن ننڍين نين جي آندل لت منجهان جڙيو آهي ۽ مٿي جانيل ڪڇيءَ جي ميدان وانگر جنهن سان اهو گهڻي مشابهت رکي ٿو ڪڏهن ڪڏهن سياسي طرح سنڌ سان لاڳاپيل پر گهڻو ڪري ان کان ڌار رهيو آهي. هيءُ انهن علائقن جو مختصر بيان آهي جن جون ڪڏهن ننڍيون ڪڏهن وڏيون ايراضيون اُن سر زمين سان شامل رهيو آهن جنهن کي سياسي طور سنڌ جي نالي سان ياد ڪيو وڃي ٿو. ائين چئي سگهجي ٿو ته طبعي لحاظ کان سنڌ جي اوڀر وارا وارياسا پٽ راجپوتانا جو ۽ اولهه وارا ننڍا ٽڪر بلوچستان جو حصو آهن. تحقيق الهندي ڪوهستان يعني ڪاڇي جا ۽ اڀرندي ريگستان يعني ٿر جا رهواسي سنڌ ڏي هلن جي ڳالهه ڪندا آهن. هنن وٽ سنڌ جي معنيٰ اهائي اصل واري آهي يعني اها سر زمين جنهن کي سنڌو نديءَ ٺاهيو ۽ سڌا تاتيو آهي. اڄ جيڪو پرڳڻو ان نالي سان اسان جي سامهون آهي تنهن جي بيهڪ ڊگريون ۲۲ منٽ ۽ ڊگريون ۲۲ منٽ اُتر ويڪرائي ڦاڪ ۽ ڊگريون ۲۲ منٽ ۽ ڊگريون ۲۲ منٽ اوڀر ڊگهائي ڦاڪ جي وچ ۾ آهي. شروع شروع ۾ جيڪي انگريز سنڌ ۾ آيا هئا تن کي ان کي ننڍو مصر سڏيو هو. جيتوڻيڪ هاڻ اسان کي ان تشبيهه تي منيان لڳي سگهي ٿي ڇو ته سنڌ تهذيب کي مصر کان عمر ۾ ايترو ننڍو سمجهيو ٿي ويو تڏهن به نيل ۽ سنڌوءَ جي هيٺانهين ماڻھن جي وچ ۾ حيرت جهڙي مشابهت آهي. ٻنهي ۾ ساڳيا ئي ٿي پوو وڇوٽ ٽڪرا ٻُٺ ٽڪر ڪڇو ۽ وارياسو ساڳيءَ ترتيب ۾ ساڄي کان کاٻي ڏسڻ ۾ اچن ٿا. ٻنهي ۾ وچ واريءَ ماڻھيءَ جي زرخيزيءَ جو دارومدار برسات تي نه پر سالياني ٻوڏ تي آهي. آبهوا ۽ زمين جي خيال کان ٻنهي ملڪن اندر نباتات ۽ حيوانات جي جيتري هڪجهڙائي آهي تيترو فرق ناهي. ڪو سنڌ واسي موٽر رستي سوئيز کان قاهري ۽ اتان نيل ڊيلٽا جو ڪجهه ڀاڱو لتاڙي لبيا جي ريگستان اندر ويندو ته کيس منزل بمزل ايتري مشابهت ڏسڻ ۾ ايندي جو هو سمجهندو ته ريل تي ڪراچيءَ کان حيدرآباد رستي مارواڙ پيو وڃان. البت کيس نيل ڊيلٽا کان مٿي وارو تر سنڌو ماڻھيءَ جي ڀيٽ ۾ ڪجهه سوڙهو لڳندو ۽ حقيقت به اهائي آهي. حيدرآباد جي ويڪرائي ڦاڪ کان مٿي ٽن سون ميلن تائين درياهه سان گوني ڪنڊ ٺاهيندي ڪيتريون به ماڻھو ڪيئون ته ڪٿي به سنڌو ماڻھيءَ جي ويڪر سٺ ميلن کان گهٽ نه ملندي.

اباسين سبلاڊ د ڪونر ولايت د وڀور ولسوالی په يوه روشن فکړه پښتنه کورنۍ کې له نن نه ۲۵ کاله مخکې دې نړۍ ته سترگې پرانيستي. کله چې افغانان جگړو وځپل او دې ته يې اړ کړل خو د سر پنا لپاره له هېواده بهر لاړ شي د سبلاڊ پلار هم دې ته اړ شو چې گاونډي هېواد پاکستان ته کډه وکړي. د ورکټوب خاپوړي يې يې هلته وکړې او له هغې وروسته يې پلار د يو ښه را تلونکي د جوړولو په خاطر په يو ښونځي کې ورته داخله واخيسته. کله چې د ښونځي له لومړي پړاو ووت يعنې د منځني ښونځي يې پيل شو ورسره يې په ښونځي کې د معارف پېژندنې ستاينې او داسې نورې ترانې نعتونه او د نورو شاعرانو شعرونه به يې د سپيچ په سر ويلې. کله نا کله به يې د سپيچ نطاقي هم کوله چې د ښې کارکردگي له امله

يې ښوونکوي د يو تکړه او با استعداد شاګر په سترګو ورته کتل د ورځو په تېرېدو سره اباسين سېلاب په د ترانې په ګروپ کې لا پرمختګ وکړ. د ترانې سرېم او له هغې وروسته د بول سېچ کنټرولوونکي او جوړونکي شو. له هغه وخته يې دې شعر له لوستلو سره ډېره مينه پېدا شوه. د ډېرو ښاغلو شاعرانو شعرونه به يې لوستل او خوند به يې ترې اخيسته. په همدې ترتيب يې ښونځی تر دولسم ټولګي پورې ورساوه او د فراغت سند يې تر لاسه کړ. کله چې بېرته خپل ګران هېواد افغانستان ته را ستانه شول د پخوا په څېر يې له شعر او شاعرۍ سره مينه وه. د سندرو اوږدلو ته به يې هم ډېر وخت ورکاوه. د وخت په تېرېدو سره يې په رسنيو کې کار پيل کړ. د نورو کارنو ترڅنګ يې ځينې تفريحي خپرونې او ورسره يې د شعرونو په ديکلوমে کولو کې هم ونډه اخيسته. د شعر په ديکلومه کولو کې ډېره ښه وړتيا لري. خداى ج ورته د ښې څېرې سره ښکېلې ځواني او ښکلې اواز هم ورکړی. چې د اواز او ليدلو مينه والو يې خورا زيات دي. له همدې ځايه وو چې د شعر او شاعرۍ ډګر ته يې را ودانګل. ډېرې شعرونه او غزلې يې وليکلې. خو په وينا يې زړه يې پرې اوبه نه دې څښلې. څو يې د کتاب چاپلو لپاره انتخاب کړي. خو اراده لري چې په راتلونکي کې به ضرور چاپ شوي اثار ولري. يوازې دومره وخت پاتې چې خپل شعرونه د شعر په نګر کې وتلي او تل شاعرانو او استادانو ته وښايي. د هغوې د خوښې مطابق به انتخاب کوي. لوستونکو او مينه والو ته به يې وړاندې کوي. د تلويزيون په پرده ډېر ځله د شعر په ديکلومه کولو او نورو تفريحي خپرونو په وړاندې کولو سره ليدل شوی. له اک کارې سره يې ځانګړې مينه وه. چې دې مينې او علاقې تر دې را ورساوه چې بايد په راتلونکي کې په فلمونو او ډرامو کې هم کار پيل کړي. او فعاله ونډه پکې واخلي. له فلمي ستورو او هغوې له حرکتونو سره يې زړه پورې توب خورا زيات وو. همېشه به يې هڅه کوله له ځانه سره داسې اګونه وکړي. څو په دې مطمئن شي چې کولای شي په فلمونو او ډرامو کې هم کار وکړي. ليدونکو او ننداره کوونکو ته ځان د يو تکړه اګر په بڼه رو وپېژني. نه يوازې فلمونو او سريالونو سره مينه يې وه ورسره د روانو حالاتو انځورونو هم دې ته و هاخواه چې بالاخره د فلمي حرکاتو په لوبولو سره هېوادو الو ته د وخت انځورونه روښانه کړي او د خلاصې لارې چارې يې ورته په ګوته کړي. سېلاب له دې وروسته په پېښور کې د په دوه ډرامو کې کار وکړ. دا چې د کار کولو او شوبينګ پايلې يې تر ډېره ورته مثبتې وې. د ليدونکو لخوا ورته د ستاينې صحنه څرګنده شوه. ښه به جوړت سره يې وويل چې زه به نور د فلم په جوړولو کې هېڅ ځنډ نه کوم. د ملاله او سوره په نامه يې په دوه تلويزيوني سريالونو کې کار کړی. په ليدو يې په مينه والو کې خورا زيات والې را غلې. له دې وروسته يې د ښه کار په پايله دا ورته څرګنده شوه چې اوس کولای شي په هر ډول فلم کې هره صحنه چې ورک ول کېږي په برياليتوب سره يې تر سره کړي. نه يوازې دا چې په سمه توګه به يې ترسره کړي وي. ورسره به د مينه والو لخوا ډېر وستايل شي. اباسين سېلاب وايي تر اوسه د افغانستان د سينمايي فلمونو لپاره هېڅ کار نه دی شوې. سېلاب هيله لري څو په راتلونکي کې د خپل هېواد سينما ته هم پام وکړي. څو د نور هېوادونو په شان زموږ د فلم هنر هم وده وکړي. اباسين سېلاب چې غواړي يو تکړه او مشهور فلمي ستوری شي. د تلويزيوني سريالونو سره زياته علاقه لري چې پکې ولوبېږي. په سينمايي فلمونو کې لوبېدل خو ورته د خوب ريښتيا کېدل ښکاري او هڅه کوي څو په هر قېمت چې وي په سينمايي فلم کې د يو غوره اګر په بڼه کار وکړي. په راتلونکي نژدې وخت کې به په دې وتوانېږي چې د افغانستان لپاره هم سينمايي فلمونه جوړ کړي. سېلاب په دې هڅه کې دی چې څنګه وکولای شي. د افغانستان سينما ته وده ورکړي. او په راتلونکي کې په افغانستان کې د ښه سينمايي فلمونو ننداره کول پيل او ډېر مينه والو را پيدا کړي. د نومړي د خوښې فلموي ستوري په هندي فلمونو کې شاروځان او په پښتو فلمونو کې جهانګير خان په ګوته کوي. د هغوې بول اګونه ورته په زړه پورې دي. کله يې چې نوی فلم را شي د دوی په خاطر يې ضرور ګوري. خوند او پند ترې اخلي. او کولای شي په ډېر کم وخت حتی په يوځل ليدو هم د دوی تقليد له ځانه سره وکړي. خو اباسين سېلاب وايي. دا يې يو لوی ارمان دی چې په فلمي نړۍ کې د ستوري په شان وځلېږي او مينه وال يې د اوس په پرتله لا زيات شي. ورسره د تمثيل په بارک کې هم ډېره خوشبيني ښيي او وايي. که وشول په راتلونکي وخت کې به د خپل تمثيل کولو ته لا ډېر وخت وکړي. سېلاب اوس په شمشاد تلويزيون کې ځينې تفريحي خپرونې په مخ وړي چې زياته برخه يې په کې د تمثيل کول دي. او دی هم له تمثيل کولو سره ډېره مينه لري. د داسې



تمثيل كولو وړتيا لري چې ډېرې تمثيل كونكي او د د تمثيل مينه وال به يې ځای و نه نيسي]] په اوس وختو كې يې ډېر وخت تمثيل ته ورکړی]] نه يوازې تمثيل او فلم جوړلو سره مينه او علاقه لري ورسره د گڼ شمېر شاعرانو ښکلي نظمونه غزلې او شعرونه هم ډېکولمه کوي چې په دې سره يې لا د اواز مينه والو په څو برابره زيات شوي تل هڅه کوي داسې انتخاب وکړي چې له احساس ډگ پيغام ولري تر ډېره يې خلک خوښ کړي لومړی پرې د ده او بيا د اورېدونکو او مينه والو زړه پرې اوبه وڅښي]] د شعر په بوله مانا ترڅ او ډيزاين غور کوي]] ښه په شوق يې له ځانه سره په څو څو ځله تکراروي کله چې په دې وپوهېږي چې اوس يې اورېدونکي د زړه له تله خوښوي يو ډول اثر پرې کولای شي]] مخکې له دې چې انتخاب يې کړي له هغه شاعرانو ملگرو سره پرې مشورې کوي چې په شعر او شعاري ډېر ښه پوهېږي د هغوی په انتخاب او بيا يې د ويلو ترڅ په خپله روته برابروي]] په داسې انداز يې وايي لکه څرنگه چې د شعر له لوستلو سره ښايي]] ډېر زيات شعرونه يې ډېکولمه کړي چې اختر په نامه ډېکولمه کړی شوی شعر يې ډېر زړه جزونکی او د دې د ښې وړتيا ثابونکی دی]] د دې شعر ډېکولمې په مينه والو او اورېدونکو څه بيل شان اغېز وکړ ډېرېو خلکو د يو رېښتنې صحنې ليدل انځورول او خورا مينه يې ورسره پېده کړه]] دېته ورته ډېر نور شعرونه يې هم په ډېر لوړ او مناسب انداز سره ډېکولمه کړي چې د هر يو خوند يې د يو بل په پرتله زيات دی]] د خلکو په زړونو کې يې ځای نيولی او د بيا ځل اورېدو لېوالتيا يې ښيي]] همدا دی چې ډېری شاعران د افغانستان جنگ له اباسين نه مشر گڼي او بيا وايي چې]] دی په ښه طريقه کولای شي د تېرو بډامنو وختونو انځورنه مينه والو ته په شه شان سره وړاندې کړي دا ورته ښايي چې دغې ناخوالو افغانان څنگه کړولي ورسره دا هم ورته ښايي چې څنگه کولای شو دې جنگ جگړو ته د پای نکی کېږدو او سوله را ولي]] لکه مخکې چې مو يادونه وکړه اباسين سېلاب هم فلمي ستوری دی ورسره يو تکړه سندرغاړی هم دی د سندرو ويلو پوره وړتيا لري خو دا چې تر اوسه يې ډېرې کمې سندرې ويلي علت يې د وخت نشتوالو ښي]] دا چې په رسنيو کې هم کار کوي ورسره شاعر او ډېکولمه کونکی هم دی نه شي کولای په يو وخت کې بول کارونه سرته ورسوي که څه هم محلوېشت به يې ورته جوړ کړی وي]] خو وايي چې د رسمي چارو د زياتېدو له امله د سندرو ويلو ته لاس رسی نه شي کولای]] ځوان شاعر طاهر شرر صابو يو ښکلې غزل يې په خپل خوږ اواز او د موسيقۍ په ساز او سرور سره پوښلې اورېدونکو ته وړاندې کړه]] د سندرو په هنر کې همدا سندره وه چې سېلاب يې په يو ستر شهرت ونازاوه]] دا غزل چې شرر صيب]] په کوم انداز ليکلی او څه انځور يې پکې نغښتې سېلاب بيا اورېدونکو ته داسې روښان کړی چې په همغه انداز چې شاعر به غوښتل زمزمه کړی]] چې مطالعه يې داسې ده ځواني دې رانه وخوړه لونگه ځوانيمرگه غنم غوندې رېبې مې ړنگه بنگه ځوانيمرگه کله چې خلکو دا سندره اورېده په زړه کې يې د اباسين سېلاب د دې هنر د پرمختگ لپاره هېلې زياتې شوې داسې را تونکی يې ورته انتخاباوه چې نوموړی به په ډېرو سندرو غاړو کې د غوره سندرغاړي لقب خپل کړي]] شاعران او هنر مندان يې د دې لومړي قدم په اخيستو ډاډ ورکوي که دی لا د خپل دې هنر ته وخت ورکړي بې له شکه چې هنر به يې وده کوي پرمختگ به کوي]] او خپلو اهدافو ته په ډېر ژر ورسېږي هڅه خوب چې يې د دې هنر په اړه ليدلی وي تر ډېره به يې تعبير ته ورنژدې شي حتی پوره به شي]] اباسين سېلاب ۲۵ کاله عمر لري اوس لا نوی ځوان دی واده يې نه دی کړی خو بيا هم په خپل هنر کې د پرمختگ لپاره يې پلار او وروڼه ډاډگېر نه ورکوي او تشويقوي يې]]

نه وړوژ میلملی تی می زنیښک نېسیل نه ننه تی وی بایری می ته بی ته بایری می نه مگهک بایری می  
ته نه هری که ته بایری می نه ده بی یات]] سه ننه ته بایری می قاتارلی ق کوپ مهنه لی لک مه ده تی یه  
بایری می بولوش سوپی تی بیلمن نه ک قه دی می تی جی مائی می مه ده تی یه هادی سی سی  
هېسابلی تی دؤ]] نو دۇنیادا می لاد قۇربان هېیت چاغان قاتاریدا سانلی دیغان توت چوگ  
بايرامیښک بی ری دؤر]]

نه وړوژ بایری می تیښک تی ران و نه تۇران دی یارلی ری دا یېځی بیل بایری می سوپی تی ده  
توتکوزولۇۋاتقی تی غا]]]]]] بیلمن تاشقان بولۇپ بۇ بايرامنی توتکوزی دیغان میلمله تلر تیښک  
نوپۇسی هازی ر]]]] میلمیوندی ن تاشی دؤ]] نورۇز بایری می توتکوزی دیغان میلمله تلر ده شکیلمه نگه  
نورۇز مه ده تی یی تی تاشۇ میلمله تلر تیښک ماددی می مه ده تی یلیک بیلمن مه تی وی مه ده تی یلیکی تیښک



تەرەققىياتىغا تۈرتكە بولۇپ كەلمەكتە

ئېلىمىزدە قەدىمىي ۋە ئەنئەنىۋى مىللىي بايراملارنىڭ بىرى بولغان نورۇز بايرىمىنى ئۆتكۈزۈش ئۇيغۇر قازاق قىرغىز ئۆزبېك تاتار تاجىك قاتارلىق قەدىمىي مىللەتلەرگە ئورتاق تۇر

ئەجدادلىرىمىز قۇياش ئېتىقادچىلىقى دەۋرىدە قۇياش ھارۋىدا ئولتۇرغان ئىلاھ بىزگە كۆرۈنىدىغىنى ھارۋىنىڭ چاقى ئىلاھ كۈندۈزى ئاسماندا مېڭىپ يەرنى يورۇتسا كېچىسى يەرنىڭ تېگى بىلەن يەرنىڭ يەنە بىر چېتىگە ئۆتىدۇ ئۇ يەر تېگىدىن ئۆتكۈچە جىن ئالۋاستىلار بىلەن ئېلىشىپ جەڭ قىلىدۇ دېگەن ئەپسانىگە ئىشەنگەن ۋە كېچىسى گۈلخان يېقىپ قۇياشنىڭ كۆتۈرۈلۈشىنى تىلەپ گۈلخاننى دائىرە قىلىپ ئۇسسۇل ئويناپ ئىبادەت قىلغان كېيىن ئىبادەت ۋاقتىنى تەدرىجىي قىسقارتىپ ئاينىڭ كۈنى يەنى كېچە بىلەن كۈندۈز تەڭلىشىدىغان كۈنگە توغرىلىغان شۇنىڭ بىلەن ئەنئەنىۋى نورۇز بايرىمى شەكىللەنگەن

نەۋرۇز يېڭى يىل بايرىمىدۇر ئەجدادلىرىمىز نورۇزنى قۇتلۇق كۈن دەپ بىلىپ زور تەنتەنە بىلەن ئۆتكۈزۈشكە ئادەتلەنگەن نورۇزنىڭ كىرىش ۋاقتى شەمسىيە كالىندارى بويىچە يىل ئاخىرلىشىپ يېڭى يىل كىرگەن كۈنگە مىلادى كالىندارى بويىچە ئاينىڭ كۈنى يەنى كۈن بىلەن تۈن تەڭلەشكەن كۈنگە توغرا كېلىدۇ شۇڭا ئەجدادلىرىمىز بۇ كۈننى يىل بېشى قىلىپ تاللاپ ئۇنىڭغا نورۇز يېڭى كۈن يىل يېڭىلانغان كۈن دەپ ئات قويغان

نەۋرۇز تەنتەنە بايرىمىدۇر كىشىلەر باھار پەسلىگە ئۇلىشىپ ئوۋغا چىقىش مال ۋارانلىرىنى كۆكلەمگە كۆچۈرۈش تېرىقچىلىققا كىرىشىشىنى ئاۋۋال ئىش ئوقىتىش ئوۋشۇلۇق بەرىكەت تۇرمۇشىغا ئاساسلىق بەخت تىلەپ بۇ بايرامنى تەنتەنەلىك ئۆتكۈزۈش ئادەتلەنگەن

نەۋرۇز تەنتەنە ۋە گۈزەللىك بايرىمىدۇر بۇ تەنتەنە قىشلىق ئۇيقۇسىدىن ئويغىنىپ جانلىنىشقا باشلىغان ئەگىز سۈيى ئېقىپ تاغ ئېدىرلار دەل دەرەخلەر كۆكىرىشكە باشلىغان كىشىلەرگە يېڭى ھاياتلىق ئۈمىدى بەخش ئېتىلىگەن مەزگىلدۇر شۇڭا نورۇز بايرىمى ئۆتكۈزۈلىدىغان مىللەتلەردە تەنتەنەلىك زوقلىنىش تەنتەنە سۆيۈش تەنتەنە گۈزەللەشتۈرۈش ئۈچۈن ئەتىيازلىق كۆچەت تىكىپ ئورمان بىنا قىلىش ئادىتى شەكىللەنگەن

نەۋرۇز ئەمگەك بايرىمىدۇر نورۇزدا ئاۋام سەپەرۋەر قىلىنىپ ئېتىز ئېرىقلار باغلار يوللار ھويلا ئاراملار تۈزەشتۈرۈلىدۇ ئەتىيازلىق تېرىلغۇغا تۇتۇش قىلىنىپ ئىشلەپچىقىرىش ئەمگىكى ئەۋجىگە چىقىدۇ

نەۋرۇز تەنھەرىكەت بايرىمىدۇر نورۇز كۈنى كەڭرى مەيدانلاردا پەلۋانلار چېلىشىشقا چۈشۈپ ئۆزلىرىنىڭ باتۇرلۇقى ۋە مەردلىكىنى سىنىسا دالىلاردا چەۋەندازلار بەيگە ئوغلاق تارتىشىشقا چۈشۈپ ئۇچقۇر ئاتلىرىنى كۆز كۆز قىلىشىدۇ دارۋازلار مۇئەللەققە تارتىلغان دارغا چىقىپ ماھارەت كۆرسەتسە باقمىچىلار ياكى يۇرت كاتتىلىرى قوچقار خوراز ۋە كەكلىك سوقۇشتۇرۇش ئىت تالاشتۇرۇش قاتارلىق جاندارلار ئويۇنلىرىنى ئۇيۇشتۇرۇپ ئاۋامنىڭ كۈڭلىنى ئاچىدۇ

نورۇز ئەدەبىيات سەنئەت بايرىمىدۇر نورۇز كۈنى يەتتە ياشتىن يەتمىش ياشقىچە بولغانلارنىڭ ھەممىسى بايراملىق كىيىملىرىنى كىيىشىپ يۇرت مەھەللە بويىچە قوزغىلىپ مەنزىرىلىك جايلاردا نورۇزغا ئاتاپ تەييارلىغان ھەرخىل ئويۇنلارنى ئوينىدۇ شائىرلار نورۇز نامىلەرنى ئوقۇشۇپ مۇتالىئە قىلىشىدۇ ئەلنەغمىچىلەر ئون ئىككى مۇقام كۈبلىرى خەلق ناخشىلىرىنى ياڭرىتىپ سەھرا دالىنى بايرام خۇشاللىقىغا چۆمدۈرىدۇ بۇنداق چاغلاردا ئۇسسۇل ئوينىيالايدىغانلىكى ئادەم بەس بەستە ئۇسسۇلغا چۈشۈپ سورۇننىڭ كەيپىياتىنى ئەۋجىگە كۆتۈرىدۇ

بۈگۈنكى كۈندە نورۇز نامان ۋە ئېسەنلىكنى سالامەتلىكنى مەمۇرىيلىق ئاسايىشلىقنى ئىناقلىق ئۆملۈكنى تەشەببۇس قىلىدىغان ماھىر چەۋەندازلارنى ئىلھامى قايناپ تۇرىدىغان شائىر ۋە قوشاقچىلارنى تاللايدىغان باھالايدىغان ناخشا مۇزىكا ئۇسسۇل ۋە قىزىقچىلىقلار بىلەن كۈڭۈل ئاچىدىغان يېڭىلىقلارنى كۆرەك قىلىدىغان مۇقىملىقنى قوغداپ ۋە تەنپەرۋەرلىكنى ئۇرغىتىدىغان كىشىلەرنى ئىلىم ۋە مەرىپەتكە ئۈندەپ ئىناق جەمئىيەت بەرپا قىلىشقا يېتەكلەيدىغان يىل بېشىدا خۇشاللىق بىلەن كۈچ ۋە ئىلھام توپلاپ ئىشقا پۇختا ئاتلىنىدىغان خاسىيەتلىك كۈن بولۇپ قالدى.

ئەنئەنىلەردىن قارىغاندا بۇ بايرامنىڭ ۋاقتى ئىككى ھەپتە يەنى ۋە كۈن قىلىپ بەلگىلەنگەن ھازىر كۆپرەك رايونلاردا ئۈچ كۈن ھېسابىدا ئۆتكۈزۈلۈۋاتىدۇ.

ئەسىردىلا ياۋروپا ئالىملىرى تەرىپىدىن يىپەك يولى دەپ ئاتىلىشقا باشلىغان ھازىر شۇنداق دەپ ئاتىلىش ئادەتكە ئايلانغان قەدىمكى چاغدا ئاسىيا بىلەن ياۋروپا ئارىسىدىكى قۇرۇقلۇق قاتناش يولى ناھايىتى ئۇزۇن ئارىخقا ئىگە مانا شۇ يول توغرىسىدا قەدىمكى چاغدىلا جۇڭگو تارىخچىلىرى ۋە يۇنان روما ئالىملىرى مەلۇمات بەرگەن.

سىماچىيەن مىلادىدىن ۋە يىل بۇرۇن تۇغۇلغان تارىخى خاتىرىلەر ناملىق ئەسىرىنىڭ بەرغانە ھەققىدە قىسسە ۋە سەنگۈ مىلادىنىڭ يىلى تۇغۇلۇپ يىلى ئۆلگەن خەن سۇلالىسى يىلنامىسى غەربىي رايون ھەققىدە قىسسە بابلىرىنى يازغاندا مىلادىدىن ئىككى ئەسىر بۇرۇن غەربىي رايونغا ئىككى قېتىم كېلىپ كەتكەن مىلادىدىن يىل بىر قېتىم مىلادىدىن يىل بۇرۇن بىر قېتىم مەشھۇر سەيياھ ۋە دىپلومات جاڭ چيەننىڭ خەن سۇلالىسىنىڭ مىلادىدىن يىل بۇرۇنقى چاغدىن تارتىپ مىلادىنىڭ يىلىغىچە ھۆكۈم سۈرگەن پادىشاھى خەن ۋۇدېغا مىلادىدىن يىل بۇرۇنقى چاغدىن مىلادىدىن يىل بۇرۇنقى چاغىچە پادىشاھ بولغان غەربىي رايوندىكى دۆلەتلەرنىڭ ئەھۋالى ھەققىدە بەرگەن مەلۇماتىدىن پايدىلانغان جۇڭگونىڭ ئەنە شۇ قەدىمكى تارىخى يىلنامىلىرىغا ئاساسلانغاندا دۇنيانىڭ شەرقىدىن غەربىگە بارىدىغان خەلقئارا قۇرۇقلۇق قاتناش يولى جەنۇبىي ۋە شىمالىي يول دەپ ئىككىگە بۆلۈنىدۇ قەدىمكى چاغدا شەرقى ئاسىيادىكى ئەڭ چوڭ دۆلەتلەرنىڭ بىرى بولغان جۇڭگونىڭ پايتەختى چاڭئەن ھازىرقى شىئەن دىن غەربىي روما ئېمپىرىيىسىگە بارىدىغان يول گەنسۇدىكى خېشى كارىدورى ئارقىلىق داشاتتا دۇڭخۇاڭغا ئېلىپ كېلىدۇ داشاتادىن غەربكە قاراپ ماڭغاندا يول ئىككى ئاچىغا بۆلۈنىدۇ بۇ ئاچا يولىنىڭ بىرى داشاتانىڭ غەربىي شىمالىدىكى لولان ئارقىلىق لوپنورغا ئۆتۈپ قارا قۇرۇم تىزمىلىرىنى بويلاپ خوتەنگە بارىدۇ خوتەندىن چىقىپ غەربىي شىمالغا قاراپ ماڭغاندا ياركىندىكە بارىدۇ ئاندىن كېيىن پامىر تاغلىرىدىن ئېشىپ ئاقغانىستاندىكى بەدەخشان ئارقىلىق ئامۇ ۋادىسىغا بارىدۇ بۇ يەردىن غەربكە قاراپ ماڭغاندا ئىران ئىراق ئارقىلىق يۇنانىستانغا بارغىلى بولىدۇ مانا شۇ يول جەنۇبىي يول دەپ ئاتىلىدۇ.

داشاتادىن غەربكە قاراپ ماڭغاندا ئىككى ئاچىغا بۆلۈنگەن يولىنىڭ يەنە بىرى لولاننىڭ شىمالىدىن ئۆتۈپ قۇمۇلغا ئېلىپ بارىدۇ ئاندىن كېيىن قۇمۇلدىن تۇرپانغا ئۆتۈپ تەڭرى تاغلىرىنىڭ جەنۇبىي تىزمىسىنى بويلاپ غەربكە ماڭغاندا قارا شەھەر كۇچار ئاقسۇ ئارقىلىق قەشقەرگە بارىدۇ قەشقەردىن چىقىپ غەربكە ماڭغاندا پامىر تاغلىرىدىن ئېشىپ بەرغانە سوغدى خارەزمى ھازىرقى سوۋېت ئىتتىپاقىدىكى ئۆزبېكىستان ئىتتىپاقداش جۇمھۇرىيىتىدە ئارقىلىق ئالانلار مەملىكىتىگە كاسپى دېڭىزىنىڭ غەربىي شىمالىدا بارىدۇ ئۇنىڭدىن كېيىن جەنۇپقا قاراپ مېڭىپ ئىرانغا ئۆتۈپ غەربكە بۇرۇلۇپ ماڭغاندا مىسۇپوتامىيە ئىراقىدىكى دىجل ۋە فىرات ۋادىسى ئارقىلىق يۇنانىستانغا بارىدۇ بۇ يول شىمالىي يول دەپ ئاتىلىدۇ مانا شۇ يۇقىرىدا ئىلغا ئېلىنغان يوللارنىڭ ئاساسى تۈگۈنلىرى ھونلار دەۋرىدىن تارتىپ مىلادىدىن بىرنەچچە ئەسىر بۇرۇن ئۇيغۇرلار ۋە ئۇلارنىڭ قېرىنداشلىرى ياشايدىغان رايونلاردا تارىم ئويمانلىقى ۋە ئوتتۇرا ئاسىيا غەربىي ئاسىيادا ئىدى ئۇچۇقراق ئېيتقاندا ئاسىيانىڭ





تاڭ دەۋرىدىكى غەربكە ساياھەت خاتىرىسى ۋە دېگەن ئەسەرنى بىيەنجى دېگەن كىشىنىڭ ياردىمى بىلەن تۈزۈپ چىققان ۋە

ئۇلۇغ تاڭ دەۋرىدىكى غەربكە ساياھەت خاتىرىسى ۋە ناملىق ئەسەرگە شۇەنجاڭنىڭ ئېيتىپ بېرىشى بويىچە ھىندى تىبەت رىۋايەتلىرى ئاساسىدا ۋە خوتەن خانى ۋىجاي جاۋاغا ياتلىق بولغان شەرق مەلىكىسى جۇڭگو مەلىكىسى ۋە خوتەنگە كېلىدىغان چاغدا باش كىيىمىنىڭ ئىچىگە پىلە قۇرتىنىڭ ئۇرۇقىنى يوشۇرۇپ چېگرادىن ئۆتكەنمىش ۋە چېگرادىكىلەر مەلىكىنىڭ باش كىيىمىنى تەكشۈرۈشكە جۈرئەت قىلالىغان ۋە مەلىكە خوتەنگە كەلگەندىن كېيىن پىلىنى ئۆستۈرگەن ۋە بۇنى كۆرگەن ۋەزىرلەر خوتەن خانىغا بۇ قۇرۇتلارنى كۆيدۈرۈۋېتىپ بولمىسا ئۇ ئەجدىرھاغا ئايلىنىشى مۇمكىن دەيدۇ ۋە ئەمما مەلىكە پىلە قۇرۇتىنى يوشۇرۇن ھالدا بېقىپ ئۆستۈرۈپ ئۇنىڭدىن چىققان يىپەكتىن شايبى دۇردۇن توقۇپ كىيىم كېچەك تىكىپ كىيىپتۇ ۋە بۇنى كۆرگەن خوتەن خانى پىلە قۇرۇتنى ئۆستۈرۈشكە يول قويۇپتۇ ۋە

بۇ رىۋايەتنىڭ تارىخى ئەمەلىيەتكە زادى ئۇيغۇن كەلمەيدىغانلىقىنى ئىسپاتلاش ئۈچۈن مىلادىنىڭ ۋە يىلى خوتەن خانىغا ياتلىق قىلىنغان بولغان شەرق مەلىكىسى جۇڭگو مەلىكىسى پىلە قۇرۇتىنى خوتەنگە ئېلىپ كېلىشتىن ئاز دېگەندە ۋە يىل بۇرۇن مىلادىدىن ۋە ئەسىر بۇرۇن خوتەندە يىپەك توقۇمىچىلىقىنىڭ تەرەققىي قىلغانلىقىنى ياۋرۇپادىكى رومالىقلارنىڭ خوتەندە توقۇلغان يىپەك ماللارنى ئەتىۋالاپ ئۇنىڭدىن كىيىم كېچەك كىيگەنلىكىنى شۇ چاغلاردا تېخى جۇڭگودىن چىقىدىغان يىپەك ماللارنى بىلمەيدىغانلىقىنى ئىسپاتلايدىغان پاكىتلارنى كەلتۈرۈش ئارقىلىق ۋە خوتەنگە پىلە قۇرۇتىنىڭ ئۇرۇقىنى شەرق مەلىكىسى ئېلىپ كەلگەن دېگەن رىۋايەتنى رەت قىلىش لازىم ۋە

ئاتالمىش شەرق مەلىكىسى توغرىسىدىكى يالغان رىۋايەتنى رەت قىلىش ئۈچۈن قەدىمكى چاغلاردا رومالىقلارنىڭ جۇڭگونىڭ يىپەك ماللىرىنى تېخى بىلمىگەن ۋە ئۇنى كۆرمىگەن چاغدا ئەڭ دەسلەپ قايسى خەلقلەر توقىغان يىپەك ماللارنى بىلمىدىغانلىقى ۋە ئۇ ماللاردىن كىيىم كېچەك كىيگەنلىكى توغرىسىدا مەلۇمات بېرىش ناھايىتى مۇھىم مەسىلە ۋە

قەدىمكى چاغدىكى يۇنان ۋە روما ئالىملىرىدىن كىتاس مىلادىدىن ۋە يىل بۇرۇن ئۆتكەن ۋە سىترا بون مىلادىدىن ۋە يىل بۇرۇن تۇغۇلۇپ مىلادىنىڭ ۋە يىلى ئالەمدىن ئۆتكەن ۋە خوبلىئوس ۋىيگىلى مارۇ مىلادىنىڭ ۋە يىللىرى ئۆتكەن ۋە روما تارىخچىسى فىلوروس مىلادىنىڭ ۋە يىللىرى ئۆتكەن ۋە فىلىپپى مىلادىنىڭ ۋە يىلى تۇغۇلۇپ ۋە يىلى ئالەمدىن ئۆتكەن ۋە كىلاۋدى پىتولى مىلادىنىڭ ۋە ئەسىرلىرىدە ئۆتكەن ۋە قاتارلىقلار ئۆزلىرىنىڭ يازغان ئەسەرلىرىدە تارىم ئويمانلىقىدىكى ئۇيغۇرلارنىڭ يۇرتىنى ۋە خوتەننى ئاساس قىلغان يۇنان تىلىدا ۋە سىرىسلار دۆلىتى ۋە يىپەك دۆلىتى ۋە دېيىشقان ۋە

ياۋرۇپالىقلاردىن تۇنجى قېتىم يىپەك دۆلىتى ۋە سىرىسلار دۆلىتى توغرىسىدا مەلۇمات بەرگەن ۋە يۇنان ئالىمى كىتاس بولۇپ ئۇ مىلادىدىن ۋە يىل بۇرۇن ۋە سىرىسلار دۆلىتى دېگەن نامنى ئىلغا ئالغان ۋە

يۇنان ئالىملىرىدىن سىترا بون ساياھەت خاتىرىسى ۋە ناملىق ئەسىرىنى يازغاندا مىلادىدىن بىر ئەسىر بۇرۇن ئۇلۇغ ئىستىلاچى ئالىكاندىر ماكىدونىكى ئىسكەندەر زۇلقەرنەينىنىڭ مىلادىدىن ۋە يىل بۇرۇن ئالەمدىن ئۆتكەن مەشھۇر سەركەردىسى ئۇنىڭدىن بىر تۆستىڭ خاتىرىسىدىن پايدىلانغان ۋە ھىندىستانغا كەلگەن ئۇنىڭدىن بىر تۆستىڭ خاتىرىدە ئۇيغۇرلارنىڭ ئانا يۇرتى بولغان تارىم ئويمانلىقىنى ۋە سىرىسلار دۆلىتى ۋە يىپەك دۆلىتى ۋە دېيىپ يازغان ۋە سىرىسلار دۆلىتى ۋە يىپەك دۆلىتى توغرىسىدا يۇنان ۋە روما يازغۇچىلىرى ئىچىدىن مىلا پىلىپپى مارىسىللىخوس پىتولى قاتارلىقلارنىڭ بەرگەن مەلۇماتى بىرقەدەر تەپسىلىراق ۋە ئېنىقراق ۋە

روما بازغۇچىسى مىلا مىلادىنىڭ ۱۰۰۰ يىللىرى ئۆتكەن ۱۰۰۰ ئاسىيانىڭ شەرقىدە ھىندىلار سىرىسلىقلار سىنىسىلىكلەر ياشايدۇ ھىندىلار بولسا جەنۇبتا سىنىسىلىكلەر بولسا ئەڭ شىمالدا سىرىسلار بولسا مانا شۇ ئىككىسىنىڭ سىنىسىلىكلەر بىلەن ھىندىلار ئاۋۇتۇرا قىسمىدا ياشايدۇ ۱۰۰۰ سىرىسلىقلار دۇنيادا تەڭدىشى تېپىلمايدىغان سەمىمى سادىق ئادەملەر ئۇلار سودا ئىشلىرىغا ئۇستا بولۇپ سودا قىلغاندا يۈزمۇيۈز تۇرۇپ سۈزلەشمەيدۇ ۱۰۰۰ ماللىرىنى قۇملۇققا قويۇپ قويۇپ كەينىنى قىلىپ تۇرىدۇ ۱۰۰۰ دەپ يازىدۇ ۱۰۰۰ مىلانىنىڭ سىرىسلىقلار توغرىسىدا بەرگەن مەلۇماتى ئەمەلىيەتكە دەلمۇدەل ئۇيغۇن كېلىدۇ ۱۰۰۰ بۇنىڭدا دىققەت قىلىشقا ئەرزىيدىغان ئۈچ مۇھىم نۇقتا بار ۱۰۰۰ مىلا ئېيتقاندا ھىندىستان سىرىسلىقلار ئۇيغۇرلار ۱۰۰۰ ئاۋۇتۇرا تارىم ئويمانلىقىنىڭ جەنۇبىغا جايلاشقان ۱۰۰۰ مىلا ۱۰۰۰ سىرىسلىقلار سودا قىلغاندا يۈزمۇيۈز تۇرۇپ سۈزلەشمەيدۇ ۱۰۰۰ مالنى قۇملۇققا قويۇپ قويۇپ كەينىنى قىلىپ تۇرىدۇ ۱۰۰۰ دەيدۇ ۱۰۰۰ بۇنداق ئەھۋال قەدىمكى چاغلاردا تۈركى خەلقىلىرىدە ئادەتكە ئايلىنىپ كەتكەن ۱۰۰۰ تىلىسىز سۇدانى كۆرسىتىدۇ ۱۰۰۰ مىلا ۱۰۰۰ سىرىسلىقلار مالنى قۇملۇققا قويۇپ ۱۰۰۰ دەيدۇ ۱۰۰۰ مىلا ئېيتقان قۇملۇق تارىم ئويمانلىقىدىكى قۇملۇق ۱۰۰۰ چۆلىنى كۆرسىتىدۇ ۱۰۰۰ جۇڭگونىڭ ئاساسى تېرىتورىيىسى بولغان ئوتتۇرا تۈزلەڭلىكتە قۇملۇق چۆل يوق ۱۰۰۰ بۇنى جۇغراپىيىدىن ئاددىي ساۋادى بار ئادەملەرنىڭ ھەممىسى بىلىدۇ ۱۰۰۰

تەبىئەت شۇناس رىم بازغۇچىسى پىلىنى تەبىئەت تارىخى ناملىق ئەسىرىدە ۱۰۰۰ سىرىس دۆلىتى ۱۰۰۰ يىپەك دۆلىتى توغرىسىدا مەزمۇنى مىلا بەرگەن مەلۇماتقا ئوخشايدىغان مەلۇمات بېرىدۇ ۱۰۰۰ پىلىنى مۇنداق دەپ يازىدۇ ۱۰۰۰ سىرىسلىقلارنىڭ ئورمانلىرىدىن يىپەك چىقىدۇ ۱۰۰۰ دۇنياغا مەشھۇر ۱۰۰۰ ئۇلار كىمخاپ تاۋاق دۇردۇن توقۇپ روماغا ئېلىپ بېرىپ ساتىدۇ ۱۰۰۰ سىرىسلىقلار مۇلاھىم تارتىنچاق كېلىدۇ ۱۰۰۰ پىلىنى يەنە مۇنداق دەپ يازىدۇ ۱۰۰۰ سىرىسلىقلار بوي تۇرقى جەھەتتە ئادەتتىكى ئادەملەردىن ئېگىز چاچلىرى قىزىل كۆزلىرى كۆك ئاۋازلىرى جارائىلىق كېلىدۇ ۱۰۰۰ چەتتىن بارغانلار ئۇلارنىڭ تىلىنى بىلمەيدۇ ۱۰۰۰ شۇنىڭ ئۈچۈن ئۇلار بىلەن سۆھبەتلىشەلمەيدۇ ۱۰۰۰ چەتتىن بارغانلار ماللىرىنى مەلۇم دەريانىڭ شەرقى قىرغىقىغا ئېلىپ بېرىپ سىرىسلىقلارنىڭ ماللىرىنىڭ يېنىغا قويىدۇ ۱۰۰۰ ئەسلىدە بېكىتىلگەن باھا بويىچە مال ئالماشتۇرۇلىدۇ ۱۰۰۰ پىلىنىنىڭ مەلۇماتىدىن قارىغاندا سىرىسلىقلارنىڭ يىپەك ماللىرى روماغا ئېلىپ بېرىلىپ سېتىلىدىكەن ۱۰۰۰ ئۇنىڭ ئۈستىگە پىلىنىنىڭ سىرىسلىقلارنىڭ ئېرقى خۇسۇسىيەتلىرى توغرىسىدا بەرگەن مەلۇماتى ناھايىتى يۇقىرى قىممەتكە ئىگە ۱۰۰۰ بۇ ئۇيغۇرلارنىڭ ئاق تەنلىك ئېرققا مەنسۇپ ئىكەنلىكىنى ئىسپاتلايدۇ ۱۰۰۰ جۇڭگونىڭ قەدىمكى تارىخچىلىرىمۇ ئېرقى جەھەتتىن ئۇيغۇرلارغا بەكمۇ يېقىن بولغان ئويسۇنلارنى كۆك كۆز قىزىل چاچ ۱۰۰۰ دەپ يازغان بولسا قىرغىزلارنى ۱۰۰۰ چىرايى ئاق سۈزۈك قىزىل چاچ كۆزلىرى كۆك ۱۰۰۰ دەپ يازغان ۱۰۰۰ پىلىنىنى رىم ئات سۆڭەكلىرىنىڭ ئەيشى ئىشرەت كەيپ ساپاغا بېرىلىپ تۇرمۇشتا چىرىكلىشىپ بايلىقلارنى ھەددىدىن ئارتۇق بۇزۇپ چېچىپ ئەخلاقى جەھەتتە بەكمۇ بۇزۇلۇپ كەتكەنلىكى ئۇلارنىڭ كىيىدىغان كىيىملىرىنىڭ سىرىسلەر دۆلىتىدىن كېلىدىغان كىمخاپ تاۋار ۱۰۰۰ دۇردۇنلاردىن تىكىلىدىغانلىقى سىرىسلار دۆلىتىدىن سېتىپ ئالىدىغان يىپەك ماللار ئۈچۈن رىم تىللىرىنىڭ ئالتۇن پۇللىرىنىڭ ئاۋۇتۇرا سىرىسلىقلارنىڭ قولىغا چۈشۈپ كېتىدىغانلىقى توغرىسىدا ھەسرەتلىنىپ مۇنداق دەپ يازغان ئىدى ۱۰۰۰ دۆلىتىمىزنىڭ تىللىرىدىن ھىندىستان سىرىسلار دۆلىتى ۋە ئەرەپ يېرىم ئارىلى قاتارلىق ئۈچ دۆلەتكە ھەر يىلى ئاز دېگەندە يۈز مىليون سىتىر كىيىم رىم تىللىسى ئېقىپ كېتىدۇ ۱۰۰۰ مانا مۇشۇ پۇللار دۆلىتىمىزنىڭ ئەزلەپ بىلەن ئاياللار ئاق سۆڭەكلەرنى دىمەكچى ۱۰۰۰ نىڭ بۇزۇپ چېچىپ خەجلىشى ئۈچۈن كېتىدۇ ۱۰۰۰ پىلىنىنىڭ تەبىئەت تارىخىدىكى مەلۇماتقا ئاساسلانغاندا روما ئاق سۆڭەكلىرى ئۆزلىرىنىڭ ئەيشى ئىشرەت كەيپ ساپالىق تۇرمۇشىنىڭ ئېھتىياجىغا لازىم بولىدىغان يىپەك ماللارنى سىرىسلىقلاردىن ئالغان بولسا دورا ۱۰۰۰ دەرەمەك ئۈنچە ۱۰۰۰ ياقۇتلارنى ھىندىستاندىن مەرۋايىتلارنى ئەرەبىستاندىن ئالغان ۱۰۰۰



يۇقىرىدا ئېيتىلغاندەك ھەر يىلى روما پۇلىدىن يۈز مىليون سىيىسى تىركىيىسى رىم تىملاسى ۋە روما ئاق سۆڭەكلىرىنىڭ ئېھتىياجى ئۈچۈن سىرىسلىقلاردىن سېتىپ ئالىدىغان يىپەك ماللار ھىندىستاندىن ۋە ئەرەبىستاندىن ئالىدىغان دورا ۋە رەمەك ئۈنچە ۋە ياقۇت مەرۋايىتلار ئۈچۈن سەرپ بولغان يۈن ئالىمى كىلاۋدى پىتۇلىيىمى ۋە جۇغراپىيە ناملىق ئەسىرىدە سىرىسلار دۆلىتى ۋە يىپەك دۆلىتىنىڭ تەبىئىي شارائىتى قانداق خەلقلەر ياشايدىغانلىقى توغرىسىدا مۇنداق دەپ يازىدۇ ۋە سىرىسلار دۆلىتىنىڭ غەربىي چېگرىسى سىستىيە بولۇپ ئۇ ئىمماۋىس ۋە تېغىنىڭ سىرتىدا شىمالى چېگراسى نامسىز يەر ۋە شەرقى چېگراسىمۇ نامسىز يەر ۋە جەنۇبىي بولسا ھىندىستاندىكى گانگې دەرياسىنىڭ شەرقىي قىرغىقى بىلەن چېگرالىنىدۇ ۋە پىتۇلىيىمى سىرىسلار دۆلىتىنىڭ ئەتراپىنى ئوراپ تۇرىدىغان تاغلار توغرىسىدا مۇنداق دەپ يازىدۇ ۋە سىرىسلار دۆلىتىنىڭ تۆت تەرىپىنى ۋە تاغلار ئوراپ تۇرىدۇ ۋە ئۇنىڭ تېرىتورىيىسى ئىچىدە ئىككى چوڭ دەريا ئاقىدۇ ۋە ئۇ دەريالارنىڭ بىرى تىجىسى ئۇيغۇرداس ۋە دەرياسى بولۇپ ئۇ ئاۋشائىستان ۋە ئاسمىران ۋە تېغىدىن ئىبارەت ئىككى مەنبەدىن باشلىنىدۇ ۋە دەريالارنىڭ ئىككى تىجىسى باۋئىس دەرياسى بولۇپ ئۇكاسىيان ۋە ئوتتۇرۇ كورخۇس ۋە تېغىدىن ئىبارەت ئىككى مەنبەدىن باشلىنىدۇ ۋە يۇقىرىدا تىلغا ئېلىنغان ئىككى دەريانىڭ ئالدىنقىسى ئاقسۇ ياكى قەشقەر دەرياسى كېيىنكىسى ياركەنت ۋە زەرەپشان ياكى قارىقاش دەرياسىدىن باشقا دەريا ئەمەس ۋە

پىتۇلىيىمى ئۇيغۇرداس دەرياسىنىڭ بويىدا ئۇيغۇرداس دۆلىتى بار دېگەن پىتۇلىيىمىنىڭ ئۇيغۇرداس دېگىنى دەل ئۇيغۇرلارنىڭ يۇنان تەلەپپۇزىدا ئېيتىلىشى خالاس ۋە يۇنان ئالىمى مارىسىللىنوس مىلادىنىڭ ۋە يىلى ياشىغان ۋە تارىخنامە ئاتلىق كىتابىدا ۋە شەرقتە سىرىسلەر ئېلى بار ۋە ئۇنىڭ ئەتراپىنى ئېگىز تاغلار ئوراپ تۇرىدۇ ۋە بۇ تاغلار بىر تۇتاش سوزۇلۇپ تەبىئىي توسۇقنى شەكىللەندۈرىدۇ ۋە سىرىلىقلار شۇنىڭ ئىچىدە ياشايدۇ ۋە ئۇلارنىڭ يېرى تەكشى كەڭتاشا ۋە باي ۋە غەربتە سىستىيە بىلەن چېگرالىنىدۇ ۋە شەرقىي بىلەن شىمالدىن ئىبارەت ئىككى تەرىپى چۆللۈك تاغلىرىنىڭ ئۈستى ۋە تەڭرى تاغلىرى بىلەن پامىر تاغلىرى كۈزدە تۇتۇلسا كېرەك ۋە يىل بويى قار بىلەن قاپلىنىپ تۇرىدۇ ۋە جەنۇبىي چېگراسى ھىندى ۋە گانگې دەرياسىغىچە بارىدۇ ۋە تاغلىرىنىڭ ھەممىسى ئېگىز يوللىرى تىك قىيالىق تەڭرى بۈگرى كېلىدۇ ۋە تاغلارنىڭ ئارىسى تۈزلەڭلىك ۋە ئۇنىڭ تېرىتورىيىسى ئىچىدە ئۇيغۇرداس ۋە باۋئىس دەرياسىدىن ئىبارەت ئىككى دەريا ئاقىدۇ ۋە سىرىسلەر تىجى ياشايدۇ ۋە ھەربىي قورال ياراق تۇتمايدۇ ۋە زادى ئۇرۇش قىلمايدۇ ۋە مۇلاھىم ياۋاش قوشنا دۆلەتلەرنى پاراكەندە قىلمايدۇ ۋە ئىقلىمى مۆتىدىل ھاۋاسى ساپ پاكىز ئاسماندا بۇلۇت كۆپ بولمايدۇ ۋە قاتتىق بوران چىقمايدۇ ۋە ئورمانلىق ئىنتايىن كۆپ ئورمانلىقتا ماڭسا ئاسماننى كۆرگىلى بولمايدۇ ۋە ماركسىللىنوس يەنە مۇنداق دەپ يازىدۇ ۋە سىرىسلىقلار ئاددى ساددا ياشاشقا ئادەتلەنگەن ۋە ئۇلار خالى جايىدا ئولتۇرۇپ كىتاب ئوقۇپ كۈن ئۆتكۈزۈشنى ياخشى كۆرىدۇ ۋە كىشىلەر بىلەن بېرىش كېلىش قىلىشنى ئانچە ياقتۇرمايدۇ ۋە چەت ئەللىكلەر چېگرادىكى دەريادىن ئۆتۈپ ئۆيەرگە يىپەك ياكى باشقا مال ئالغىلى بارسا كۆزلىرى بىلەن بىر بىرىگە بېقىشىپلا باھاسىنى توختىتىدۇ ۋە گەپلەشمەيدۇ ۋە ئۇلارنىڭ يەر بايلىقى مول باشقىلارغا ئېھتىياجى چۈشمەيدۇ ۋە يۇقىرىدا يۇنان ۋە رىم ئالىملىرىنىڭ خاتىرىلىرىدىن كەلتۈرگەن پاكىتلاردىن تۆۋەندىكى خۇلاسەنى چىقىرىش مۇمكىن ۋە

مىلادىدىن ۋە يىل بۇرۇنقى ۋاقىتىدىن تارتىپ ياۋرۇپالىقلار يۇنان ۋە رىم تارىم ۋادىسىدىكى ئۇيغۇرلار ئېلىنى يىپەك ئىلى سىرىسلەر ئېلى دەپ تونىغان ۋە

يۇنان ۋە رىم ئالىملىرى تارىم ئورمانلىقىنىڭ تەبىئىي شارائىتى ۋە تاغلىرى دەريالىرى ئورمانلىرى چۆللىرى ئېقىلىمى ئۇنىڭغا چېگرالىنىدىغان دۆلەتلەر ھەققىدە ئاساسەن توغرا مەلۇمات بەرگەن ۋە

يۇنان ۋە رىم ئالىملىرى ئەڭ قەدىمكى چاغلىرىدىن تارتىپ ياۋرۇپالىقلارنىڭ تارىم



ئۇيماڭلىقىدىكى ئۇيغۇرلارنىڭ يىپەك ماللىرىنى ئىستىمال قىلغانلىقىنى كۈچلۈك پاكىتلار ئارقىلىق ئېيتىق ۋە تەپسىلىي چۈشەندۈرگەن.

يۇنان ۋە رىم ئالىملىرى تارىم ئۇيماڭلىقىدا ياشىغان خەلقنىڭ ئۇيغۇر ئىكەنلىكىنى ئۇلارنى ئۆز نامى بىلەن ئۇيغۇرداس ئاتىغاندىن تاشقىرى ئۇلارنىڭ ئىرقى جەھەتتىن قايسى ئىرققا مەنسۇپ ئىكەنلىكىنىمۇ ئىسپاتلاپ بەرگەن.

ئەگەر سىرىس ئېلى دەپ ئاتالغان تارىم ئۇيماڭلىقىدا يىپەكچىلىك سانائىتى ئەڭ قەدىمكى چاغلاردىن تارتىپ مىلادىدىن نەچچە ئەسىر بۇرۇن تەرەققى قىلىمىغان بولسا جاھاننىڭ مەر مەر شەھرى دەپ ئاتالغان رىمدىكى روما ئاق سۆڭەكلىرىنىڭ يۇقىرى سۈپەتلىك يىپەك ماللارغا بولغان ئېھتىياجىنى قامدىيالىمىغان بولاتتى.

ئۇيغۇرلارنىڭ قەدىمكى چاغلاردا يىپەك توقۇمىچىلىقىدا يۇقىرى سەۋىيىگە كۆتۈرۈلگەنلىكىنى ئىسپاتلايدىغان پاكىتلار ئاز ئەمەس. ئىچكى ئۆلكىلەردىكى خەنزۇلار يىپەك توقۇمىچىلىقىدا ئۇيغۇرلارنىڭ توقۇمىچىلىقىنى ئارتۇقچىلىقىدىن ئۆگەنگەنلىكى بۇنىڭغا مىسال بولىدۇ. يېقىنقى يىللاردا شىنجاڭنىڭ ھەرقايسى جايلىرىدىن ئەسىردە ئىچكى ئۆلكىلەردە توقۇلغان يىپەك توقۇمىلار قېزىۋېلىندى. بۇنداق يىپەك توقۇمىلاردىكى ئىسبەتەن كۆزگە كۆرۈنەرلىك تەرەققىيات شۇ بولغانكى شۇ چاغلاردا تۈز يوللۇق كىمخاپلاردىن تاشقىرى يەنە قىيپاش گۈللۈك ئارقىغىدىن گۈل چىقىرىلغان كىمخاپلارمۇ مەيدانغا كەلگەن ئارقاقتىن بۇ خىل گۈل چىقىرىش ئۇسۇلىنى خەن سۇلالىسى ۋاقتىدىلا مىلادىدىن بىرنەچچە ئەسىر بۇرۇن شىنجاڭدىكى قېرىنداش مىللەتلەر يۇڭ توقۇمىچىلىق ھۈنەرىدە قوللانغان ئوتتۇرا تۈزلەڭلىك رايونلىرى يىپەك توقۇمىچىلىقتا قوللانغان بۇ خىل توقۇش ئۇسۇلىنى كىمخاپلارنىڭ ئارقىغىدىن گۈل چىقىرىش ئۇسۇلىنى ئا شىنجاڭدىن ئۆگەنگەن بولسا كېرەك. مانا شۇ پاكىت قەدىمكى چاغلاردا ئۇيغۇرلارنىڭ يىپەك توقۇمىچىلىقى ياكى يۇڭ توقۇمىچىلىقىدا بولسۇن يۇقىرى سەۋىيىگە كۆتۈرۈلگەنلىكىنى كۆرسىتىدۇ.

بۇنىڭدىن تاشقىرى مىلادىنىڭ ۱۰۰۰ يىللىرى شەرق مەلىكىسى پىلە قۇرۇتىنىڭ ئۇرۇقىنى خوتەنگە ئېلىپ كەلگەن ئۇنىڭدىن بۇرۇن شىنجاڭ رايونىدا يىپەك يوق ئىدى دېگەن رىۋايەتنى رەت قىلىدىغان مۇنداق بىر پاكىتىمۇ بار. يېقىنقى يىللاردا تۇرپان رايونىدا ئېلىپ بېرىلغان ئارخىئولوگىك قېزىشلار ئارقىلىق قېزىۋېلىنغان قول يازمىلار ئىچىدە ۱۰۰۰ مىلادىنىڭ ۱۰۰۰ يىلىدا پىلە قۇرۇتىنى ۋە ئۈمە دەرىخىنى ئىجارىگە ئېلىش توغرىسىدا يېزىلغان ھۆججەت ئۇچرىدى. يادىكارلىق ۱۰۰۰ بەت ۱۰۰۰ مانا بۇ پاكىت يىپەك مەلىكىسى شەرق مەلىكىسى ۱۰۰۰ مىلادىنىڭ ۱۰۰۰ يىللىرى پىلە قۇرۇتىنىڭ ئۇرۇقىنى خوتەنگە ئېلىپ كەلگەن دېگەن رىۋايەتنى رەت قىلىدۇ. قەدىمكى چاغدا خوتەندىلا ئەمەس ھەتتا تۇرپان رايونىمۇ يىپەكچىلىك تەرەققىي قىلغانىدى.

يۇقىرىدىكى پاكىتلاردىن چىقىرىلغان ئەڭ ئاساسلىق ۋە مۇھىم خۇلاسە ئاتالمىش يىپەك مەلىكىسى رىۋايىتىدىكى مىلادىنىڭ ۱۰۰۰ يىلى جۇڭگودىن خوتەن خانىغا ياتلىق بولغان مەلىكىنىڭ پىلە قۇرۇتى ئۇرۇقىنى خوتەنگە ئېلىپ كېلىشىدىن بۇرۇن خوتەندە يىپەك توقۇمىچىلىق سانائىتى يوق ئىدى دېگەن يالغان رىۋايەتنىڭ ئۈزۈل كېسىل رەت قىلىنىشى خالاس.

شۇنىمۇ ئېيتىش كېرەككى قەدىمكى چاغلاردا جۇڭگودىن باشقا دۆلەتلەرنىڭ ھۆكۈمرانلىرىغا ياتلىق بولغان مەلىكىلەرنىڭ ئىسىملىرى جۇڭگونىڭ تارىخى يىلنامىلىرىغا ئۇسۇن خانلىرىغا ياتلىق بولغان جۇڭگو مەلىكىلىرىنىڭ ئىسىملىرى جۇڭگو تارىخى يىلنامىلىرىغا يېزىلغان. ئەپسۇسكى مىلادىنىڭ ۱۰۰۰ ئەسىرىدە خوتەن خانىغا ياتلىق بولغان مەلىكىنىڭ ئىسمى جۇڭگونىڭ تارىخى يىلنامىلىرىدا ئۇچرىمايدۇ.

تارىخىي پاكىتلارنىڭ راستلىقىغا ھۆرمەت قىلىنىدىغان بولسا تارىخىي پاكىتلار بويىچە نىسپەتلەنىدىغان رىۋايەتنىڭ يالغانلىقى ئېتىراپ قىلىنسا خوتەنگە بىلە قۇرۇتىنىڭ ئۇرۇقىنى خوتەن خانىغا ياتلىق بولغان جۇڭگو مەلىكىسى ئېلىپ كەلگەن دېگەن رىۋايەتنىڭ تامامەن يالغانلىقىنى ئېتىراپ قىلماسلىققا ھېچقانداق بانا سەۋەب يوق ھونلارنىڭ ئاسىيا بىلەن ياۋرۇپا بارىدىغان خەلقئارا قاتناش يولىغا ھۆكۈمرانلىق قىلىشى جۇڭگو بىلەن غەرب ئەللىرى ئارىسىدىكى تۈرلۈك مۇناسىۋەتلەرنىڭ ئوڭۇشلۇق ئېلىپ بېرىلىشىغا توسقۇن بولغان شۇنىڭ ئۈچۈن شەرق بىلەن غەرب ئارىسىدىكى خەلقئارا قاتناش يولى جۇڭگوغا نىسبەتەن گامەتلىك بولۇپ ئېچىلىپ تۇراتتى

مىلادىنىڭ ۱۱۱۱-يىلى ۋە مىلادىنىڭ ۱۱۱۱-يىلى ئىران ئەلچىلىرى جۇڭگوغا كەلگەن بولسا مىلادىنىڭ ۱۱۱۱-يىلى جۇڭگو ئەلچىسى گەن يىڭ بۇنى بەنچاۋ ئەۋەتكەن ئىرانغا بارغان جۇڭگو بىلەن ئىران ئارىسىدا سودا مۇئامىلىسى توغرىسىدا بېتىم تۈزۈلگەن تارىخى مەلۇماتلارغا ئاساسلانغاندا مىلادىنىڭ ۱۱۱۱-يىلى رومالىق بىر سېھرىگەر دېڭىز يولى بىلەن ھىندىچىنىڭغا كېلىپ بېرما ئارقىلىق جۇڭگوغا كەلگەن مىلادىنىڭ ۱۱۱۱-يىلى روما ئېمپىراتۇرى ماركۇس ئاۋرىل مىلادىنىڭ ۱۱۱۱-يىلىدىن ۱۱۱۱-يىلىغىچە ئېمپىراتۇر بولغان دېڭىز يولى ئارقىلىق جۇڭگوغا ئەلچى ئەۋەتكەن روما ئەلچىسى دېڭىزدىن ھىندىچىنىڭغا چىقىپ ئېيتنام ئارقىلىق جۇڭگوغا كەلگەن ئەلچى جۇڭگو پادىشاھى خەن خۇئاندى مىلادىنىڭ ۱۱۱۱-يىلىدىن ۱۱۱۱-يىلىغىچە پادىشاھ بولغان غاپىل چىشى كەركە مۇڭگۇزى ياقۇت قاتارلىق سوۋغاتلارنى ئېلىپ كەلگەن يۇقىرىدىكى تارىخىي پاكىتلارغا ئاساسلانغاندا ئىراننىڭ جۇڭگو بىلەن ئورناتقان دىپلوماتىك مۇناسىۋىتى رومانلىقلارنىڭ سىرىسلەر ئېلى بىلەن ئېلى دەپ ئاتىغان ئۇيغۇرلار بىلەن ئورناتقان بىر پەك سودىسى مۇناسىۋىتى بۇنداق مۇناسىۋەت مىلادىدىن ۱۱۱۱-يىلى بۇرۇن باشلانغاندىن ئاز دېگەندە ئۈچ ئەسىر مىلادىدىن ۱۱۱۱-يىلى بۇرۇن كېيىن باشلانغان رومانلىقلارنىڭ جۇڭگو بىلەن ئورناتقان دىپلوماتىك مۇناسىۋىتى ئەگەر شۇنداق مۇناسىۋەت مىلادىنىڭ ۱۱۱۱-يىلىدىن باشلانغان بولسا رومانلىقلارنىڭ سىرىسلەر ئېلى بىلەن ئورناتقان بىر پەك سودىسى مۇناسىۋىتىدىن تەخمىنەن ۱۱۱۱-يىلى كېيىن باشلانغان

بىلە قۇرۇتى ئۇرۇقىنىڭ ياۋرۇپاغا تارقىلىشى تەھرىر

قەدىمكى رىم ئېمپىرىيىسى دەۋرىدە مىلادىدىن بۇرۇن ۋە كېيىن ۱۱۱۱-يىلىدىن توقۇلغان كىمخاپ شايبى ئاۋار دۇردۇنلارنىڭ ياۋرۇپاغا ئاساسەن رومانغا تارىم ئويمانلىقىدىكى بىر پەك ئېلى سىرىسلەر ئېلىدىن بارغانلىقى ئاتالمىش بىر پەك مەلىكىسى رىۋايىتىنىڭ يالغانلىقى توغرىسىدا سۆزلەپ ئۆتتۈم تۈرك خاقانلىقى دەۋرىدە ئىچكى ۋە تاشقى خەلقئارا سودا ئىشلىرى ئەھۋالىنىڭ ئاساسى مەشغۇلاتلىرىدىن بىرى ئىدى بولۇپمۇ بۇ دەۋردە خەلقئارا سودا ناھايىتى كەڭ مىقياسىدا قانات يايدىغان ئىدى مىلادىنىڭ ۱۱۱۱-يىلى تۇرپان خانلىقى مىلادىنىڭ ۱۱۱۱-يىلىدىن ۱۱۱۱-يىلىغىچە ھۆكۈم سۈرگەننىڭ خانى كۈي ۋىنتاي غەربىي تۈرك خانلىقىنىڭ خاقانى تۇن يايغۇ خاقاننىڭ رۇقسىتى ئېلىپ جۇڭگودىن تاڭ سۇلالىسىنىڭ پادىشاھى لى يەن مىلادىنىڭ ۱۱۱۱-يىلىدىن ۱۱۱۱-يىلىغىچە پادىشاھ بولغان گە ئەۋەتكەن سوۋغا سالاملىرى ئىچىدە شەرقىي روماندىن كەلتۈرۈلگەن كۈچۈكلەر قارا تۈلكە مويىنىسى قاتارلىق نەرسىلەر بار ئىدى شۇنىڭغا قارىغاندا تۈركلەر روما بىلەن قىلغان سودىلىرىدا روماننىڭ نەسىللىك ئىشلىرىنىمۇ ئېلىپ كەلگەن تۈرك خاقانلىرى دەۋرىدىمۇ بۇرۇنقى چاغلارغا ئوخشاشلا ئاسىيادىن ياۋرۇپاغا ئېلىپ بېرىلىدىغان سودا ماللىرىدىن بىر پەك رەختلەر دورا دەرەكلەر زىمۇ زىننەت بۇيۇملىرى تېرىدىن ئىشلەنگەن ماللار ئاساسى سالماقنى ئىگىلەيتتى

تۈركلەر يالغۇزلا ياۋرۇپا بىلەن سودا قىلىپ قالماستىن جۇڭگو بىلەنمۇ ناھايىتى كەڭ ھالدا سودا ئىشلىرىنى ئېلىپ بارغان تۈرك خانلىقى تەركىبىدىكى ئوتتۇرا ئاسىيانىڭ مۇھىم خانلىقلىرىدىن سەمەرقەنت خانلىقى بۇخارا خانلىقى قاتارلىق خانلىقلار مىلادىنىڭ ۱۱۱۱-يىلى



يىتەرلىك بولسا كېرەك

ئاخىرقى سۆز قەدىمكى چاغدىكى ئاسىيادىن ياۋرۇپاغا بارىدىغان خەلقئارا سودا يولى يالغۇزلا ئاسىيادىكى خەلقلەر بىلەن ياۋرۇپادىكى خەلقلەر ئارىسىدا ئىقتىسادى جەھەتتە قىممەتلىك تاۋارلارنى ئۆزئارا ئالماشتۇرۇش رولىنى ئويناپلا قالماستىن بەلكى مەدەنىيەت جەھەتتە ئاسىيادىكى خەلقلەر بىلەن ياۋرۇپادىكى خەلقلەرنىڭ ئۆزئارا بىر-بىرىنىڭ ئارتۇقچىلىقىنى ئۆگىنىپ شائىلىق مەدەنىيەت يارىتىشىمۇ ناھايىتى كۈچلۈك تۈرتكىلىك روللارنى ئوينىغان. خەلقئارا سودا يولىدا سودا كارۋانلىرى ئەلچىلەر سەيياھلار غەربتىن شەرققە شەرقىدىن غەربكە موكىدەك ئۆتۈشۈپ تۇراتتى. بەزىدە بولسا تاجاۋۇزچىلىق مەقسىتى بىلەن سەپەرۋەر قىلىنغان تۈمەنلىگەن قوشۇنلارمۇ سودا ئەلچىسى ياكى ئاددى سودىگەر قىياپىتىگە كىرىۋالغان جاسۇسلارمۇ قاتناپ تۇراتتى. غەرب بىلەن شەرق ئوتتۇرا ئاسىيا ئارقىلىق تۇۋار ئالماشتۇرۇش ئىشلىرىنى يۈرگۈزگەندىن تاشقىرى مەخپىي ئاخبارات يىغىش ئىشلىرىنى قىلاتتى. باشقا ئېيتىپ ئۆتكۈنىمىزدەك مىلادىنىڭ ۱۰۰۰ يىللىرى ئىسمى نامەلۇم بىر ئىرانلىقنىڭ ئۇيغۇرلار يۇرتىدىن پىلە قۇرۇتىنىڭ ئۇرۇقىنى ئوغرىلاپ مەخپىي ھالدا شەرقىي رومغا يەتكۈزۈپ بېرىپ يىپەك ئىشلەپچىقىرىشىدا ھۆكۈم سۈرگەن نەچچە مىڭ يىللىق سىرنىڭ ئىشىكىنى ئېچىپ تاشلىغان. شۇ ئىرانلىق پىلە قۇرۇتىنىڭ ئۇرۇقىنى شەرقىي رومغا يەتكۈزۈپ بېرىشتىن بۇرۇن شەرقىي روما ئېمپىراتورى ئۇلۇغ پوستىئان مىلادىنىڭ ۱۰۰ يىلىدىن ۱۰۰۰ يىلغىچە ئېمپىراتور بولغان. بىلەن شۇ مەسىلە توغرىسىدا سۆزلەشكەن. پوستىئان ئەگەر ئىرانلىق راھىپ پىلە قۇرۇتىنىڭ ئۇرۇقىنى سىرىسلەر ئېلىدىن ئوغرىلاپ ئېلىپ كېلىدىغان بولسا ئۇنىڭغا ناھايىتى قىممەت باھالىق ئىنتام مۇكاپات بېرىدىغان بولغان.

ئېھتىمال ئىرانلىق راھىپ خىرىستىئان مۇرىدى بولغانلىقى پوستىئاندىن ئالىدىغان قىممەت باھالىق ئىنتامغا قىزىققانلىقى ئۈچۈن سىرىسلەر ئېلىدىن پىلە قۇرۇتىنىڭ ئۇرۇقىنى ئوغرىلاپ شەرقىي رومغا يەتكۈزۈپ بەرگەن. مانا مۇشۇ ۋەقەدىن تەخمىنەن ۱۰۰۰ يىل بۇرۇن مىلادىنىڭ ۱۰۰۰ يىلى غەربتىڭ سۈزۈك رەڭلىك شىشە ياساشىكى مەخپىي سىرىنى ئاق ھون سودىگەرلىرى ئۇلۇغ ياۋچىلار جۇڭگوغا بىلدۈرۈپ قويغان. ئۇنىڭدىن بۇرۇن خەنزۇلار رەڭلىك شىشە ياساشنى بىلمەيتتى. ئۇلار رەڭلىك شىشەنى ناھايىتى يۇقىرى باھادا غەربتىن سۈرىيىدىن سېتىپ ئېلىشقا مەجبۇر ئىدى. شۇنىڭ ئۈچۈن خەنزۇلار ئۇزۇندىن بېرى رەڭلىك شىشە ياساشنىڭ سىرىنى غەربتىن بىلىپ ئېلىشقا ئۇرۇنۇپ كەلگەنىدى. بۇنداق ئۇرۇش مىلادىنىڭ ۱۰۰۰ يىلى ياۋچىلارنىڭ ياردىمى بىلەن ئەمەلگە ئاشتى.

بۇ ئىشقا مۇناسىۋەتلىك تارىخى پاكىتلار مۇنداق: شىمالى سۇلالىلەر تارىخىدىكى خاتىرىگە ئاساسلانغاندا شىمالى ۋېي خانلىقى مىلادىنىڭ ۱۰۰۰ يىلىدىن ۱۰۰۰ يىلغىچە ھۆكۈم سۈرگەن. ئىككى خانى تۇباتاۋنىڭ ۋاقتىدا مىلادىنىڭ ۱۰۰۰ يىلىدىن ۱۰۰۰ يىلغىچە خان بولغان. مىلادىنىڭ ۱۰۰۰ يىلى ئۇنىڭ پايتەختىگە كەلگەن ئاق ھون سودىگەرلىرى ئۇلۇغ ياۋچىلار ئاغدىن دورا ئېلىپ كېلىپ ئۇنى ئېرىتىپ رەڭلىك شىشە ياسىغان. بۇ كىشىلەر غەربنىڭ رەڭلىك شىشەلىرىدىنمۇ پاقىراق چىرايلىق چىققان. بۇنداق رەڭلىك شىشەنى كۆرگەنلەر ھەيران قېلىشىپ ئىلاھى شىشەلەر دىيىشكەن. ئاق ھون سودىگەرلىرى رەڭلىك شىشە ياساشنى خەنزۇلارغا ئۆگەتكەن. شۇنىڭدىن باشلاپ سۈرىيە يۇنانلىقلارنىڭ رەڭلىك شىشەنى مونوپولىيە قىلىۋېلىش ھوقۇقى پاچاقلىتىپ كەتكەن. قەدىمكى تارىخىي پاكىتلار بويىچە ھۆكۈم قىلغاندا بىرەر مىللەت ياكى خەلقنىڭ ئىجاد قىلغان بىر خىل تېخنىكىسى غەرب ئەللىرىدە پۈتۈنلەي قەتئىي مەخپىي ئىدى. شۇنىڭغا قارىغاندا تۇباتاۋ شىمالى ۋېي خانىدانلىقىنىڭ پايتەختى دانتۇغا كەلگەن سودىگەرلەرنىڭ رەڭلىك شىشە ياساش تېخنىكىسىنى بىلىدىغانلىقىنى بىلىپ قالغان بولسا كېرەك. ئەگەر ئەھۋال بىزنىڭ قىياسىمىزدىكىدەك بولىدىغان بولسا ئۇ چاغدا تۇباتاۋ ئاق ھون سودىگەرلىرىگە نىسبەتەن بېسىم كۈچ ئىشلىتىپ ئۇلارنى رەڭلىك شىشە ياساش تېخنىكىسىنى ئۆگىتىشكە مەجبۇرلىغان ياكى ناھايىتى يۇقىرى باھالىق بەدەل بېرىشكە ۋەدە قىلىپ ئالىدىغان بولۇشى مۇمكىن. يۇقىرىدا تىلغا ئېلىنغان ئىرانلىق راھىپ بىلەن ئاق ھون

مىلادىنىڭ ۱۱۱۱-يىلىدىن ۱۱۱۲-يىلىغىچە ھۆكۈم سۈرگەن سودىگەرلىرى ماددى مەدەنىيەت ئىچىدە ناھايىتى ئېسىل قىممەتلىك بولغان بىپەك بىلەن رەڭلىك شىشىنى ئىشلەپچىقىرىشتىڭ سىرلىرىنى بىلمەيدىغانلارغا مەلۇم قىلىپ قويغان مەدەنىيەت ئوغرىلىرى جاسۇسلىرى بولسىمۇ مەلۇم نۇقتىدىن قارىغاندا ئۇلار شەرقىي روما بىلەن جۇڭگونىڭ ماددى مەدەنىيىتىنى يۈكسەلدۈرۈشتە ناھايىتى چوڭ رول ئوينىغان.

خەنزۇلار ئۇيغۇرلاردىن ۋە ئۇيغۇرلار ئارقىلىق ماددى ۋە مەنىۋى مەدەنىيەتكە دائىر نۇرغۇن ئېسىل قىممەتلىك بايلىقلارغا ئىگە بولغان. جاڭ چيەن مىلادىدىن ۱۱۱۱-يىل بۇرۇن ئوتتۇرا ئاسىياغا ئىككىنچى قېتىم كېلىپ كەتكەندىن كېيىن ئۇ ئۇيغۇرلار يۇرتىدىن ئۈزۈم ۋە بىدە ئېلىپ كەتكەن. ئۈزۈم بىلەن بىدە پادىشاھ خەنئۇدىنىڭ ناھايىتى قەدىرلەپ ئېتىبار بېرىشكە ئېرىشكەن. پادىشاھ ئوردىسىنىڭ ئەتراپىدا ئۈزۈملۈك باغلار بىدىلىكلەر پەيدا بولغان. بولۇپمۇ بىدە ئاتىنىڭ ئاساسلىق يەم-خەشەكلىرىدىن بىرى بولۇپ ئات بېقىشقا ناھايىتى مۇھىم ئورۇندا تۇراتتى. شۇ چاغلاردا خەنئۇدى ھونلار بىلەن بولىدىغان ئۇرۇشلاردا ئاتلىق قوشۇنىنىڭ ناھايىتى مۇھىملىقىنى چوڭقۇر ھېس قىلغان. ئۇ جەڭ ئاتلىرىنى كۆپلەپ ئۆستۈرۈشكە ئالاھىدە كۆڭۈل بۆلۈۋاتقان ئىدى. جاڭ چيەن ئوتتۇرا ئاسىيادىن قايتىشىدا ئۈزۈم بىلەن بىدىدىن باشقا يەنە زىغىر قارامۇچ بىياز تۇرۇپ قوغۇن تاۋۇز كاۋا قاتارلىقلارنىڭ ئۇرۇقىنىمۇ ئېلىپ كەتكەن. شۇنىڭدىن باشلاپ ئاشۇ نەرسىلەر جۇڭگودا تېرىلىشقا باشلىغان. دەل شۇ چاغدا ياڭاق بىلەن ئانار كۆچىسىمۇ ئۇيغۇرلار يۇرتىدىن ئىچكىرىگە كەلتۈرۈلگەن. خەنزۇلار مىلادىنىڭ ۱۱۱۱-ئەسىرىگىچە پاختىدىن رەخ ئىشلەپچىقىرىشنى بىلمەيتتى. پەقەت ۱۱۱۲-ئەسىردىلا كېۋەز ئۇرۇقى چىكىت. تۇرپاندىن ئىچكىرىگە كەلتۈرۈلگەندىن كېيىنلا پاختا رەخت ئىشلەپچىقىرىش باشلانغان. ئۇنىڭغىچە خەنزۇلار پاختا رەختلەرنى ئوتتۇرا ئاسىيادىن ۋە باشقا مەملىكەتلەردىن ئېلىپ كېلەتتى. قەدىمكى چاغلاردا قۇنقاۋ پىچا بالابار قاتارلىق مۇزىكا ئەسۋابلىرى ئىراندىن جۇڭگوغا كىرگەن بولسا داپ نەي سۇناي قاتارلىق مۇزىكا ئەسۋابلىرى ئوتتۇرا ئاسىيادىن ئۇيغۇرلاردىن كىرگەن. بولۇپمۇ سۈي سۇلالىسى ۱۱۱۱-۱۱۱۲-ئەسىر سۇلالىسى ۱۱۱۱-۱۱۱۲-دەۋرىدە ئۇيغۇرلار جۇڭگو مۇزىكا سەنئىتىنىڭ تەرەققىياتىغا ئۆچمەس تۆھپىلەرنى قوشقان. مىلادىنىڭ ۱۱۱۲-يىلى كۆك تۈرك خانلىقىنىڭ بىكە مەلىكەلىرىدىن ئاسىنا بىكە شىمالى جۇ سۇلالىسى ۱۱۱۲-۱۱۱۳-يىلى خانى جۇشۇەندىغا ياتلىق قىلىنغاندا تۈرك خاقانلىقىنىڭ پايتەختى ئۇتۇ كۈندىن چاڭئەنگە شىتەنگە. ئاسىنا بىكە بىلەن بىللە سۇ جاۋا ئاتلىق مەشھۇر مۇزىكا ئۇستازىمۇ كەلگەن. ئۇ كۇچارلىق بولۇپ سۈي سۇلالىسى ۋاقتىدا ۱۱۱۲-۱۱۱۳-چاڭئەندە ئۇزۇن مۇددەت تۇرغان. سۇجاۋا شۇ مەزگىلدە جۇڭگو مۇزىكا سەنئىتىنىڭ بەكمۇ تۆۋەن نامراتلىقىنى نەزەردە تۇتۇپ جۇڭگو مۇزىكىچىلىقىنىڭ مەزمۇنىنى بېيىتىش ئۇنىڭ سەنئىتىنى ناھايىتى يۇقىرى كۆتۈرۈش ئۈچۈن مۇكەممەل بولغان توققۇز يۈرۈش مۇزىكا سېستىمىسىنى بەرپا قىلغان. ئۇلار تۆۋەندىكىچە.

كۇچار مۇزىكىسى

قەشقەر مۇزىكىسى

بۇخارا مۇزىكىسى

سەمەرقەنت مۇزىكىسى

غەربىي لياۋ مۇزىكىسى

ھىندى مۇزىكىسى

كۈرىيە مۇزىكىسى

## لی خوا مؤزی کی سی

سۇجاۋا پىيىيا چېلىشقا ناھايىتى ئۇستا بولۇپ شۇ چاغدا جۇڭگودىن ئۇنىڭغا تەڭ كەلگەندەك بىرەر مۇزىكانت چىققان ئەمەس. شۇڭا ئۇ مۇزىكا ئۇستازى دېگەن ھۆرمەتلىك نامغا ئىگە بولغان.

۲۸



مۇنازىرىلىشىپ ئۇنى يېڭىپ قويىدۇ ۋە ۋەقە غەرىبىكى بۇددا دۇنياسىنى زىلىزلىگە كەلتۈرىدۇ ۋە كوماراجىۋانىڭ داڭقى غەرب ئەللىرىگە تارقىلىدۇ ۋە ۋەقەدىن كۇچار خانى ناھايىتى چوڭ پەخىرلىشىش ھېس قىلىپ كوماراجىۋانىڭ ئالدىغا ۋە ئاقسۇغا كېلىپ ئۇنى ئىززەت ۋە ھۆرمەت بىلەن كۇچارغا ئېلىپ كېتىدۇ ۋە كوماراجىۋانى كۇچار دۆلىتىنىڭ پىرى ئۇستازى دەپ جاكارلايدۇ ۋە ئارىخىنى خەۋرى بار كىشىلەرگە مەلۇم بولغاندەك كوماراجىۋا مەلۇم سەۋەبلەر بىلەن مىلادىنىڭ ۱۱۱۱ يىلى ھازىرقى گەنسۇنىڭ ئوۋىيىغا كەلگەن ۋە شۇ جايدا ۱۱۱۱ يىل تۇرغان ۋە كوماراجىۋا شۇ مەزگىلدە خەنزۇ يېزىقىنى ۋە تىلىنى ۋە پۇختا مۇكەممەل چوڭقۇر ئۆگەنگەن ۋە شۇ چاغدىكى جۇڭگو تارىخىدا ۋە ئىككى چىن سۇلالىسى بىلەن ۋە شىمالى ۋە جەنۇبى سۇلالىلەر دەۋرى دەپ ئاتالغان ناھايىتى قالايمىقان ۋە ئاساسەن ئۇرۇش قالايمىقانچىلىقى بىر دەۋر ئىدى ۋە جۇڭگودىكى بەزى خانلىقلارنىڭ ئالىي ھۆكۈمرانلىرى بۇددا دىنىنىڭ نادان ساددا خەلقلەرنى ئاسانلا ئالداپ كېتەلەيدىغان پادىشاھىيىسىدىن پايدىلىنىپ خەلقنى بىخۇتلاشتۇرۇپ ئۆزلىرىگە قارشى چىقمايدىغان يۇۋاش پۇقرالارغا ئايلاندۇرۇش ئۈچۈن ھىچنەرسىگە قارىماي بارلىق تىرىشچانلىقلارنى كۆرسىتىپ بۇددا دىنىنى تەشەببۇس قىلىۋاتقان ئىدى ۋە بۇددا دىنىغا كۈچلۈك تەرىپدار بولغان كېيىنكى چىن خانلىقى ۱۱۱۱ يىلنىڭ ئاخىرى ۋە ۱۱۱۱ يىلى مىلادىنىڭ ۱۱۱۱ يىلى كوماراجىۋانى تەكلىپ قىلىپ شىئەنگە ئېلىپ كەلگەن ۋە ئۇنى دۆلەتنىڭ پىرى ئۇستازى دەپ جاكارلىغان ۋە ياۋشىيىنىڭ يارىتىپ بەرگەن كەڭ ئىمكانىيىتىدىن پايدىلانغان كوماراجىۋا شىئەندىكى مەشھۇر بۇددا ئىبادەتخانىلىرىنىڭ بىرىدە ۱۱۱۱ شاگىرتقا بۇددا ئەقىدىلىرىدىن دەرس بەرگەن ۋە ياۋشىيىن دائىم ئىبادەتخانىغا بېرىپ ئۇنىڭ دەرسىنى ئاڭلىغان ۋە كېيىنكى چاغلاردا ئۇنىڭ شاگىرتلىرىدىن بىر قانچىسى ۋە دانىشمەن ۋە ئۇلىيا ۋە دېگەن نامغا ئىگە بولغان ۋە كوماراجىۋا شىئەندە بۇددا ئەقىدىلىرىدىن دەرس ئۆتكەندىن تاشقىرى بۇددا نامىلاردىن ۱۱۱۱ جىلىدىلىق ۋە پارچە كىتابنى قەدىمكى ھىندى تىلىدىن خەنزۇچىغا تەرجىمە قىلغان ۋە بۇنىڭدىن باشقا بەدىئىيلىكى ناھايىتى كۈچلۈك بولغان بۇددا رىۋايەتلىرىدىن ناھايىتى نۇرغۇن ئەسەرلەرنى قەدىمكى ھىندى تىلىدىن خەنزۇچىغا تەرجىمە قىلغان ۋە ئۇنىڭ قولىدىن چىققان تەرجىمە ئەسەرلەرنىڭ تىلى بەكمۇ راۋان ۋە مەزمۇنى چوڭقۇر بولسىمۇ چۈشىنىشلىك بولغان ۋە كوماراجىۋانىڭ دىن پەلسەپە ئەدەبىيات ساھەسىدىكى پائالىيىتى جۇڭگو بۇددىزىم پەلسەپىسىنىڭ ۋە ئەدەبىياتىنىڭ تەرەققىياتىغا ناھايىتى كۈچلۈك تەسىر كۆرسەتكەن ۋە شۇنىڭ ئۈچۈن ئۇ ئۇلۇغ بۇددىست پەيلاسوپ داڭلىق تەرجىمان تالانتلىق شائىر دېگەن نامغا ئىگە بولغان ۋە خۇلاسە قىلىپ ئېيتقاندا قەدىمكى چاغدىن تارتىپ ۱۱۱۱ ئەسىرگىچە ۋە ئۇلۇغ ساياھەتچى ماگېلان غەرب بىلەن شەرق ۋە شەرق بىلەن غەرب ئارىسىدىكى دېڭىز ئوكيان يولىنى ئاچقۇچى ۋە ئاسىيا بىلەن ياۋرۇپا ئارىسىدىكى خەلقئارا قاتناش يولى ۋە ئاتالمىش يىپەك يولى ۋە يالغۇزلا غەرب بىلەن شەرق ئەللىرى ئارا سودا ئارقىلىق ئىقتىساد ئالماشتۇرۇش يولى بولۇپلا قالماستىن مەدەنىيەت ئالماشتۇرۇش ئارقىلىق شەرق ئەللىرى بىلەن غەرب ئەللىرىنىڭ قەدىمكى ئەنئەنىۋى مىللى مەدەنىيىتى ئاساسىدا شانلىق يۈكسەك مەدەنىيەت يارىتىشىدا ئالتۇن كۆۋرۈكلۈك رول ئوينىغان ۋە بولۇپمۇ بۇ ئۇلۇغ تارىخىي مۇجىزىدە ئوتتۇرا ئاسىيا خەلقىنى ئاساسى ۋە ئۆگىتىش ۋە تونۇشتۇرۇش جەھەتتە رولىنى ئوينىغان

ئوتتۇرا ئاسىيا خەلقىنى ئۆز تارىخىنىڭ ئۇزاق داۋام قىلغان قەدىمكى باسقۇچلىرىدا ئىران ئەھمەتلەر سۇلالىسى ۋە مىلادىدىن ۱۱۱۱ يىل بۇرۇنقى چاغدىن تارتىپ مىلادىدىن ۱۱۱۱ يىل بۇرۇنقى چاغىچە ھۆكۈم سۈرگەن ۋە گىرىك باكتىرىيە پادىشاھلىقى ۋە مىلادىدىن ۱۱۱۱ يىل بۇرۇنقى چاغدىن تارتىپ مىلادىدىن ۱۱۱۱ يىل بۇرۇنقى چاغىچە ھۆكۈم سۈرگەن ۋە ياۋچىلار دۆلىتى بولغان توخارىستان ۋە مىلادىدىن ۱۱۱۱ يىل بۇرۇنقى چاغدىن تارتىپ مىلادىدىن ۱۱۱۱ يىل بۇرۇنقى چاغىچە ھۆكۈم سۈرگەن ۋە كوشات ئېمپىرىيىسى ۋە مىلادىدىن ۱۱۱۱ يىل بۇرۇنقى چاغدىن تارتىپ مىلادىنىڭ ۱۱۱۱ يىلىغىچە ھۆكۈم سۈرگەن ۋە ئاق ھون ئېمپىرىيىسى ۋە مىلادىنىڭ ۱۱۱۱ يىلىدىن ۱۱۱۱ يىلىغىچە ھۆكۈم سۈرگەن ۋە قاتارلىق دۆلەتلەرنىڭ قەدىمكى چاغدىكى شانلىق مەدەنىيىتىنى يارىتىشىدا قاتناشقان بولسا تۈرك خانلىقى



دەۋرىدىكى ۱۹۵۰-۱۹۵۹ ۱۹۶۰-۱۹۶۹ ۱۹۷۰-۱۹۷۹ ۱۹۸۰-۱۹۸۹ ۱۹۹۰-۱۹۹۹ ۲۰۰۰-۲۰۰۹ ۲۰۱۰-۲۰۱۹ ۲۰۲۰-۲۰۲۹ ناھايىتى يۈكسەك مەدەنىيەتنى ياراتقۇچىلار قاتارىدىن ئۈستۈن ئورۇن ئالغان ئىدى ۱۹۵۰-۱۹۵۹ ۱۹۶۰-۱۹۶۹ ۱۹۷۰-۱۹۷۹ ۱۹۸۰-۱۹۸۹ ۱۹۹۰-۱۹۹۹ ۲۰۰۰-۲۰۰۹ ۲۰۱۰-۲۰۱۹ ۲۰۲۰-۲۰۲۹